UNIT 01

Khatam-un-Nabiyeen Hazrat Muhammad (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم)

خاتم النبیین حضرت محمد (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم)

سبق کا تعارف

یہ سبق حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالتا ہے۔ یہ نہ صرف اسلام کے ابتدائی دور کے تاریخی واقعات کو پیش کرتا ہے بلکہ حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات کی دائمی اہمیت کو بھی اجاگر کرتا ہے جو ایک منصفانہ اور متوازن معاشرے کی تشکیل میں راہ نمائی فراہم کرتی ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیات مبارکہ انسانی تاریخ میں ایک انقلاب آفریں دور کی علامت ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ولادت 571 عیسوی میں مکہ المکرمہ کے معزز قبیلہ قریش میں اس وقت ہوئی جب پورا عرب معاشرہ جہالت، بت پرستی، قبائلی تعصبات اور معاشرتی ناانصافی میں ڈوبا ہوا تھا۔ یتیمی کے باوجود آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے جوانی میں ہی ''الصادق'' اور ''الامین'' کے لقب سے شہرت پائی، جو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے بلند اخلاق، دیانت داری اور انصاف پسندی کی غمازی کرتے ہیں۔ چالیس سال کی عمر میں غار حرا میں پہلی وحی کے نزول کے بعد، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے توحید کی دعوت دی جو عرب کے سماجی و اخلاقی ڈھانچے میں ایک انقلابی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوئی۔ قریش کی شدید مخالفت اور ظلم کے باوجود، ہجرت مدینہ اسلامی تاریخ کا ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی جہاں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے پہلی اسلامی ریاست قائم کی۔ فتح مکہ کے موقع پر عام معافی کا اعلان اور حجۃ الوداع کے موقع پر دیے گئے تاریخی خطبے میں انسانی مساوات اور اخوت کے اصولوں کی تائید نے اسلام کو ایک عالمگیر مذہب کی حیثیت سے مستحکم کیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی عدل، رحمت، صداقت اور توازن کا بے مثال نمونہ پیش کرتی ہے جو آج بھی پوری انسانیت کے لیے مشعل راہ ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی بعثت اور تعلیمات نے نہ صرف عرب بلکہ پوری دنیا کے سماجی، اخلاقی اور تہذیبی ڈھانچے کو بدل کر رکھ دیا، جس کی گونج آج تک محسوس کی جاسکتی ہے۔

Pre-reading (قبل از مطالعہ)

- **What do you know about the early life of Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم)?**

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ابتدائی زندگی کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

Ans. The early life of Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) was marked by hardship and profound loss. He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) was born in 571 A.D. in Makkah to the noble Quraish tribe, and was orphaned at a young age. His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) father, Hazrat Abdullah, passed away before his birth, and his mother, Hazrat Amina, died when he was only six. He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) was then raised by his grandfather, Hazrat Abdul Muttalib, and later by his uncle, Hazrat Abu Talib. Despite these challenges, he (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) grew up known for his exceptional character, earning the titles Al-Sadiq (The Truthful) and Al-Amin (The Trustworthy) due to his honesty and integrity in trade and social dealings.

رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی ابتدائی زندگی مشکلات اور گہرے دکھوں سے عبارت تھی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم 571 عیسوی میں مکہ مکرمہ کے معزز قبیلہ قریش میں پیدا ہوئے اور کم سنی میں ہی یتیم ہو گئے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے والد محترم حضرت عبداللہ کا انتقال آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی پیدائش سے پہلے ہی ہو گیا، جب کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کا انتقال اس وقت ہوا جب آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی عمر صرف چھے سال تھی۔ اس کے بعد آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی پرورش کی، اور بعد میں آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے چچا حضرت ابوطالب نے اس ذمہ داری کو سنبھالا۔ ان تمام مشکلات کے باوجود، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے غیر معمولی اخلاق کے حامل نوجوان کی حیثیت سے شہرت حاصل کی، اور تجارتی و سماجی معاملات میں اپنی ایمان داری اور دیانت داری کی وجہ سے ''الصادق'' (سچا) اور ''الامین'' (قابل اعتماد) کے القابات سے نوازے گئے۔

- **What social and moral problems existed in pre-Islamic Arabia?**

اسلامی عرب سے قبل کون سے سماجی اور اخلاقی مسائل موجود تھے؟

Ans. Pre-Islamic Arabia was plagued by widespread social and moral decay. Tribal conflicts, idol worship, and systemic injustice were rampant. Society was deeply divided along tribal lines, with

stepacademyofficial.com

arrogance and oppression of the weak, particularly women, orphans, and slaves, being commonplace. These conditions created a societal yearning for reform, which the message of Islam later addressed by promoting oneness (Tawhid), equality, and ethical accountability.

دورِ جاہلیت کے عرب میں سماجی اور اخلاقی زوال عام تھا۔ قبائلی جھگڑے، بت پرستی اور منظم ناانصافی ہر طرف پھیلی ہوئی تھی۔ معاشرہ قبائلی بنیادوں پر گہری تقسیم کا شکار تھا، جہاں تکبر اور کمزوروں بالخصوص عورتوں، یتیموں اور غلاموں پر ظلم عام رواج تھا۔ یہ حالات معاشرے میں اصلاح کی شدید خواہش پیدا کر رہے تھے، جسے بعد میں اسلام کے پیغام نے توحید، مساوات اور اخلاقی جواب دہی کے اصولوں کے ذریعے حل کیا۔

- **What qualities make a person a strong and compassionate leader?**

کون سی خصوصیات کسی شخص کو مضبوط اور ہمدرد راہ نما بناتی ہیں؟

Ans. Our Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) exemplary leadership qualities include integrity, patience, wisdom, humility, justice, and resilience. His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) ability to balance strength with compassion is demonstrated through his fair treatment of all people, his forgiveness of enemies (like during the Conquest of Makkah), and his unwavering commitment to truth even under persecution. These are the qualities which make a person strong and compassionate leader.

ہمارے رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی مثالی قیادتی خوبیوں میں دیانت داری، صبر، حکمت، عاجزی، انصاف اور استقامت شامل ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا مضبوطی کے ساتھ رحم دلی کا توازن قائم کرنے کی صلاحیت، تمام لوگوں کے ساتھ منصفانہ سلوک، دشمنوں کو معاف کرنے (جیسا کہ فتح مکہ کے موقع پر) اور ظلم و ستم کے باوجود سچائی پر ثابت قدم رہنے کے پختہ عزم سے واضح ہوتی ہے۔ یہی وہ خوبیاں ہیں جو کسی شخص کو ایک مضبوط اور ہمدرد راہ نما بناتی ہیں۔

- **Why are honesty and justice important for building a peaceful society?**

امن پسند معاشرے کی تعمیر کے لیے صداقت اور انصاف کیوں ضروری ہیں؟

Ans. Honesty fosters trust between individuals and institutions, while justice ensures fair treatment and resolves conflicts without oppression. In pre-Islamic Arabia, the absence of these values led to tribal violence and exploitation. Islam's emphasis on truthfulness and equitable governance transformed these conditions, proving that stability, unity, and lasting peace can only be achieved through these in society. These are the foundational values for building a peaceful and harmonious society.

دیانت داری افراد اور اداروں کے درمیان اعتماد کو فروغ دیتی ہے، جب کہ انصاف منصفانہ سلوک کو یقینی بناتا ہے اور ظلم کے بغیر تنازعات کا حل پیش کرتا ہے۔ دورِ جاہلیت کے عرب میں ان اقدار کی عدم موجودگی کے باعث قبائلی تشدد اور استحصال عام تھا۔ اسلام نے سچائی اور منصفانہ حکمرانی پر زور دے کر ان حالات کو یہ ثابت کرتے ہوئے تبدیل کیا کہ استحکام، اتحاد اور پائیدار امن صرف انھیں اقدار کے ذریعے ہی معاشرے میں حاصل کیا جا سکتا ہے۔ یہی وہ بنیادی اقدار ہیں جو ایک پرامن اور ہم آہنگ معاشرے کی تعمیر کی اساس ہیں۔

Text with Translation

1. In the south-western region of Hijaz, surrounded by arid hills, lies the sacred city of Makkah - the birthplace of Hazrat Muhammad (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم), the last Rasool of Allah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم). Born in 571 A.D. into the noble and highly esteemed clan of Quraish, Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم), known as the **benefactor** of humanity, appeared at a time when the world was engulfed in ignorance and moral decay. The social fabric of society was torn by **idolatry**, tribal arrogance, and widespread injustice. Humanity appeared to be silently **yearning** for the dawn of enlightenment and divine guidance.

حجاز کے جنوب مغربی علاقے میں، خشک پہاڑیوں سے گھرا ہوا، مقدس شہر مکہ واقع ہے، جو اللہ کے آخری رسول حضرت محمد خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جائے ولادت ہے۔ 571 عیسوی میں قریش کے معزز اور بلند مرتبہ خاندان میں پیدا ہوئے، رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم، جو انسانیت کے محسن کے طور پر جانے جاتے ہیں، اس وقت تشریف لائے جب دنیا جہالت اور اخلاقی زوال میں گھری ہوئی تھی۔ معاشرے کا سماجی ڈھانچہ بت پرستی، قبائلی تکبر اور عام ناانصافی سے پارہ پارہ ہو چکا تھا۔ انسانیت خاموشی سے روشنی اور الہامی راہ نمائی کے طلوع ہونے کی منتظر نظر آتی تھی۔

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
region	ریجن	علاقہ	area, zone, district, territory, locality
surrounded by	سراؤنڈڈبائی	گھراہوا	encircled by, bordered by, encompassed by, enclosed by, flanked by
arid hills	ایرڈہلز	خشک پہاڑیاں	dry hills, barren hills, parched hills, waterless hills, desert hills
lies	لائز	واقع	is situated, is located, rests, exists, stands
sacred	سیکرڈ	مقدس	holy, divine, blessed, consecrated, hallowed
noble	نوبل	معزز	honorable, dignified, virtuous, prestigious, high-born
esteemed	ایسٹیمڈ	بلندمرتبہ	respected, revered, honored, admired, venerated
clan	کلین	قبیلہ	tribe, family, lineage, dynasty, house
known	نون	جانے جاتے	recognized, called, referred to as, famed, acknowledged
benefactor	بینی فیکٹر	محسن	helper, patron, supporter, philanthropist, well-wisher
appeared	اپیئرڈ	تشریف لائے	emerged, came, arrived, manifested, surfaced
engulfed	انگلفڈ	گھری ہوئی	overwhelmed, submerged, immersed, consumed, enveloped
ignorance	اِگنورنس	جہالت	unawareness, illiteracy, naivety, obliviousness, foolishness
moral	مورل	اخلاقی	ethical, virtuous, righteous, principled, upright
decay	ڈِکے	زوال	decline, deterioration, corruption, degradation, rot
fabric	فیبرک	ڈھانچہ	structure, framework, foundation, composition, makeup
torn	ٹورن	پارہ پارہ	ripped, split, divided, shattered, fragmented
idolatry	آئیڈلٹری	بت پرستی	polytheism, paganism, icon worship, false worship, idol worship
tribal	ٹرائبل	قبائلی	clan-based, ethnic, familial, ancestral, communal
arrogance	ایروگنس	تکبر	pride, haughtiness, conceit, vanity, hubris
widespread	وائیڈسپریڈ	عام	extensive, prevalent, common, pervasive, rampant
silently	سائلنٹلی	خاموشی سے	quietly, noiselessly, mutely, soundlessly, wordlessly
yearning	یرننگ	منتظرہونا	longing, craving, desire, hunger, thirst
dawn	ڈان	طلوع	sunrise, daybreak, morning, awakening, beginning
enlightenment	انلائٹمنٹ	روشنی	wisdom, insight, knowledge, illumination, awareness
divine	ڈوائن	الہامی	heavenly, sacred, godly, celestial, holy
guidance	گائیڈنس	راہ نمائی	direction, instruction, counsel, advice, leadership

stepacademyofficial.com

2. The early years of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) were marked by profound personal loss. His (خاتم النبیین ﷺ) father, Hazrat Abdullah, passed away before his birth, and his mother, Hazrat Amina, died when he (خاتم النبیین ﷺ) was only six years old. Orphaned at such a tender age, he (خاتم النبیین ﷺ) was taken in by his grandfather, Hazrat Abdul Muttalib, who lovingly cared for him until his own passing away two years later. Thereafter, Hazrat Abu Talib, his paternal uncle, took responsibility for his upbringing and remained a steadfast guardian throughout his youth.

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ابتدائی زندگی شدید ذاتی نقصانات سے عبارت تھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے والد حضرت عبداللہ، آپ خاتم النبیین ﷺ کی ولادت سے پہلے ہی وفات پا گئے تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ کا انتقال اس وقت ہوا جب آپ خاتم النبیین ﷺ کی عمر صرف چھے سال تھی۔ اس نازک عمر میں یتیم ہوجانے کے بعد، آپ خاتم النبیین ﷺ کو آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے اپنی کفالت میں لے لیا، جنھوں نے انتہائی شفقت کے ساتھ آپ کی پرورش کی یہاں تک کہ دو سال بعد ان کا بھی انتقال ہوگیا۔ اس کے بعد آپ کے چچا حضرت ابوطالب نے آپ کی پرورش کی ذمہ داری سنبھالی اور آپ کی جوانی تک آپ کے ثابت قدم سرپرست رہے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
marked by	مارکڈ بائی	عبارت تھی	characterized by, distinguished by, noted for, identified by, signaled by
profound	پروفاؤنڈ	شدید، گہرے	deep, intense, extreme, severe, heartfelt
passed away	پاسڈ اَوے	وفات پا گئے	died, departed, expired, deceased, left this world
orphaned	اورفنڈ	یتیم	parentless, bereaved, fatherless, motherless, abandoned
tender	ٹینڈر	نازک	young, delicate, fragile, sensitive, vulnerable
taken in	ٹیکن اِن	کفالت	adopted, sheltered, received, accommodated, welcomed
lovingly	لَوِنگلی	شفقت سے	affectionately, tenderly, fondly, caringly, warmly
cared	کیئرڈ	پرورش کی	looked after, nurtured, tended, supported, protected
paternal	پیٹرنل	چچا	father's, on the father's side, patriarchal, ancestral, hereditary
upbringing	اپ برنگنگ	پرورش	rearing, raising, education, nurturing, fostering
remained	ریمینڈ	رہے	stayed, continued, persisted, endured, lasted
steadfast	سٹیڈفاسٹ	ثابت قدم	loyal, faithful, constant, unwavering, resolute

3. Despite the challenges of orphanhood, Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) grew into a young man of exceptional character. He (خاتم النبیین ﷺ) was known for his truthfulness, humility, generosity, and sense of justice. His (خاتم النبیین ﷺ) interactions reflected integrity and gentleness, and he engaged in trade with honesty and fairness. These qualities earned him universal respect among the people of Makkah, who bestowed upon him the titles Al-Sadiq (The Truthful) and Al-Amin (The Trustworthy).

یتیمی کی مشکلات کے باوجود، رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے غیر معمولی اخلاق و کردار کے حامل نوجوان کی حیثیت سے پرورش پائی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اپنی سچائی، عاجزی، سخاوت اور انصاف پسندی کی وجہ سے مشہور تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے معاملات دیانت داری اور نرم مزاجی کی عکاسی کرتے تھے، اور آپ تجارت ایمان داری اور انصاف کے ساتھ کرتے تھے۔ ان خوبیوں کی وجہ سے مکہ کے لوگوں میں آپ کو عالمگیر احترام حاصل ہوا، جنھوں نے آپ کو "الصادق" (سچا) اور "الامین" (قابل اعتماد) کے خطابات سے نوازا۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
despite	ڈسپائٹ	کے باوجود	in spite of, regardless of, notwithstanding, even with, against all

stepacademyofficial.com

orphanhood	اورفن ہُڈ	یتیمی	parentlessness, bereavement, fatherlessness, motherlessness, loss of parents
grew	گریو	پرورش پائی	developed, matured, evolved, progressed, advanced
exceptional	ایکسپ شنل	غیر معمولی	outstanding, extraordinary, remarkable, uncommon, superior
truthfulness	ٹرتھ فلنس	سچائی	honesty, sincerity, veracity, candor, frankness
humility	ہیومیلیٹی	عاجزی	modesty, meekness, unpretentiousness, lowliness, submissiveness
generosity	جینروسٹی	سخاوت	kindness, liberality, charity, benevolence, magnanimity
interactions	انٹریکشنز	معاملات	communications, dealings, relations, engagements, transactions
reflected	ریفلیکٹڈ	عکاسی کرتے ہیں	demonstrated, showed, displayed, exhibited, manifested
integrity	انٹی گریٹی	ایمان داری	honesty, uprightness, probity, rectitude, virtue
gentleness	جینٹل نس	نرم مزاجی	kindness, tenderness, mildness, softness, compassion
engaged	انگیجڈ	شامل ہونا	involved, participated, occupied, busied, committed
fairness	فیئرنس	انصاف	justice, impartiality, equity, objectivity, evenhandedness
earned	ارنڈ	حاصل ہوا	gained, acquired, obtained, achieved, secured
universal	یونیورسل	عالمگیر	widespread, general, common, global, worldwide
bestowed	بیسٹوڈ	نوازا	granted, conferred, awarded, given, presented

While-reading (دوران مطالعہ)

- **What qualities of Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) are described, and how did the people respond to them?**

  رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) کی کن صفات کا ذکر کیا گیا ہے، اور لوگوں نے ان کے بارے میں کیا ردعمل ظاہر کیا؟

Ans. Rasoolullah's (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) exemplary character traits include truthfulness (earning him the title Al-Sadiq), trustworthiness (Al-Amin), humility, generosity, and commitment to justice. His (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) fair dealings in commerce and mediation of disputes demonstrated these qualities in practice. Initially, these virtues earned him widespread respect among Makkans, who frequently sought his counsel. However, when he began preaching Islam, many who had previously admired him became hostile, viewing his monotheistic message as a threat to their traditions and social order.

رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) کے مثالی اخلاقی اوصاف میں سچائی (جس کی وجہ سے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) ''الصادق'' کے لقب سے مشہور ہوئے)، امانت داری (جس پر آپ ''الامین'' کہلائے)، عاجزی، سخاوت اور انصاف کا پابند ہونا شامل ہیں۔ آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) کے تجارتی معاملات میں منصفانہ رویہ اور تنازعات کے حل میں ثالثی کی ذمہ داری نے ان خوبیوں کو عملی طور پر نمایاں کیا۔ ابتداء میں، یہ اوصاف مکہ والوں میں آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) کے لیے بے پناہ احترام کا باعث بنے، اور وہ بارہا آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) سے مشورہ طلب کرتے تھے۔ تاہم، جب آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) نے اسلام کی تبلیغ شروع کی تو بہت سے لوگ جو پہلے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) کی تعریف کرتے تھے، مخالف ہو گئے، کیوں کہ وہ توحید کے پیغام کو اپنی روایات اور سماجی نظام کے لیے خطرہ سمجھنے لگے تھے۔

4. Several events from his (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) early adulthood illustrate his (خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) noble character and concern for justice. One such incident was his participation in Hilf al-Fudul, a pact formed by the tribes of Makkah to defend the oppressed and uphold justice. Years later, Rasoolullah(خَاتَمُ النَّبِيِّين ﷺ) would speak fondly of this **alliance**, declaring that even after the advent of

stepacademyofficial.com

Islam, he (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) would still honour such a cause. Another notable moment was his(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) wise arbitration during the reconstruction of the Ka'bah, when a dispute arose among the Quraish regarding who would have the honour of placing the Hajr-e-Aswad (Black Stone). His impartial and insightful solution prevented conflict and earned admiration from all quarters.

آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی جوانی کے متعدد واقعات آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے عظیم الشان کردار اور انصاف کے لیے فکرمندی کو واضح کرتے ہیں۔ان میں سے ایک اہم واقعہ "حلف الفضول" میں آپ کی شرکت تھی، جو مکہ کے قبائل نے مظلوموں کے دفاع اور انصاف کے قیام کے لیے تشکیل دیا تھا۔سالوں بعد بھی رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اس معاہدے کو محبت سے یاد فرماتے اور ارشاد فرماتے کہ اسلام کے ظہور کے بعد بھی وہ ایسے نیک مقصد کی تائید کریں گے۔ایک اور قابل ذکر واقعہ کعبہ کی تعمیر نو کے دوران آپ کی حکیمانہ ثالثی تھی، جب قریش کے درمیان حجر اسود رکھنے کے اعزاز پر اختلاف پیدا ہوا۔آپ کے غیر جانب دارانہ اور بصیرت افروز فیصلے نے تنازعے کو روک دیا اور تمام طبقات سے تحسین حاصل کی۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
adulthood	اَڈلٹ ہُڈ	جوانی	maturity, grown-up years, manhood, full growth, prime of life
illustrate	اِلسٹریٹ	واضح کرتے ہیں	demonstrate, show, exemplify, depict, portray
concern	کنسرن	فکرمندی	care, interest, regard, consideration, solicitude
incident	اِنسیڈنٹ	واقعہ	event, occurrence, episode, happening, affair
participation	پارٹی سی پیشن	شرکت	involvement, engagement, contribution, taking part, sharing
formed by	فارمڈ بائی	تشکیل دیا	created by, established by, organized by, set up by, constituted by
defend	ڈی فینڈ	دفاع	protect, safeguard, shield, guard, stand up for
oppressed	اوپریسڈ	مظلوم	downtrodden, persecuted, subjugated, burdened, victimized
uphold	اپ ہولڈ	قائم کرنا	maintain, support, sustain, preserve, defend
fondly	فانڈلی	محبت سے	affectionately, lovingly, tenderly, warmly, dearly
alliance	الائنس	معاہدہ	pact, coalition, union, partnership, agreement
declaring	ڈکلیرنگ	ارشاد فرمانا	stating, proclaiming, announcing, asserting, affirming
advent	ایڈوینٹ	آمد، ظہور	arrival, coming, appearance, emergence, onset
honour	آنر	اعزاز	respect, esteem, revere, value, prize
notable	نوٹیبل	قابل ذکر	remarkable, significant, memorable, distinguished, outstanding
arbitration	آربیٹریشن	ثالثی	mediation, negotiation, adjudication, settlement, intervention
reconstruction	ری کنسٹرکشن	تعمیر نو	rebuilding, restoration, renovation, reassembly, remodeling
dispute	ڈس پیوٹ	اختلاف	argument, conflict, controversy, disagreement, debate
arose	اروز	پیدا ہوا	emerged, appeared, developed, occurred, came up
placing	پلیسنگ	رکھنا	putting, setting, positioning, installing, depositing
impartial	ام پارشل	غیر جانب دارانہ	fair, unbiased, neutral, objective, unprejudiced
insightful	ان سائٹ فل	بصیرت افروز	perceptive, discerning, wise, astute, penetrating
solution	سولوشن	فیصلہ، حل	resolution, answer, remedy, fix, settlement

stepacademyofficial.com

prevented	پری وینٹڈ	روک دیا	stopped, hindered, averted, blocked, forestalled
conflict	کن فلیکٹ	تنازعہ	strife, clash, confrontation, struggle, discord
admiration	ایڈمریشن	تحسین	respect, esteem, approval, appreciation, regard
quarters	کوارٹرز	تمام طبقات	areas, sections, parts, divisions, regions

While-reading (دوران مطالعہ)

- **How did Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) demonstrate his concern for justice in his early adulthood? Provide examples.** رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنی جوانی میں انصاف کے لیے اپنی فکر کا مظاہرہ کیسے کیا؟ مثالیں دیں۔

Ans. There are two key examples of Rasoolullah's (خاتم النبیین ﷺ) early commitment to justice. First, his participation in Hilf al-Fudul, a pre-Islamic alliance formed to protect the rights of the oppressed in Makkah, which he (خاتم النبیین ﷺ) later praised even after becoming a Rasool. Second, his wise arbitration during the reconstruction of Ka'bah, where he peacefully resolved a dispute among Quraish tribes about who should place the Black Stone by proposing it be placed on a cloth held collectively by representatives of all tribes.

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے ابتدائی دور میں انصاف کے پابند ہونے کی دو اہم مثالیں ہیں۔ پہلی مثال حلف الفضول میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی شرکت ہے، جو ایک قبل از اسلام معاہدہ تھا جس کا مقصد مکہ میں مظلوموں کے حقوق کا تحفظ تھا، آپ خاتم النبیین ﷺ نے بعد میں بھی، اپنی رسالت کے دور میں، اس معاہدہ کی تعریف فرمائی۔ دوسری مثال کعبہ کی تعمیر نو کے دوران آپ خاتم النبیین ﷺ کی حکیمانہ ثالثی ہے، جب قریش کے قبائل کے درمیان اس بات پر تنازعہ کھڑا ہو گیا کہ حجر اسود کو رکھنے کا اعزاز کسے حاصل ہوگا، تو آپ خاتم النبیین ﷺ نے یہ مسئلہ امن کے ساتھ حل فرمایا اور تجویز پیش کی کہ حجر اسود کو ایک کپڑے پر رکھا جائے، جسے تمام قبائل کے نمائندے اجتماعی طور پر پکڑیں گے۔

5. A significant chapter in the personal life of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) began with his (خاتم النبیین ﷺ) marriage to Hazrat Khadijah (رضی اللہ عنہا) - a woman of outstanding virtue, intellect, and business **acumen**. She (رضی اللہ عنہا) had inherited her father's prosperous trade and managed it with great success. Upon hearing of the integrity of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) in business dealings, she (رضی اللہ عنہا) entrusted him (خاتم النبیین ﷺ) with a trade expedition to Syria. Deeply impressed by his (خاتم النبیین ﷺ) honesty, graceful conduct, and upright character, she (رضی اللہ عنہا) later proposed marriage through the family of Hazrat Abu Talib. Their union was built on mutual respect and affection. Hazrat Khadijah (رضی اللہ عنہا) stood beside Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) as his first supporter, providing emotional and financial support during the most challenging early years of his (خاتم النبیین ﷺ) divine mission.

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ذاتی زندگی کا ایک اہم باب آپ خاتم النبیین ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کے ساتھ شروع ہوا، جو بلند فضیلت، عقل و فہم اور کاروباری ذہانت کی مالکہ خاتون تھیں۔ آپ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کی خوش حال کاروبار ورثے میں پایا تھا اور اسے بڑی کامیابی سے چلایا۔ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی تجارتی معاملات میں دیانت داری کے بارے میں سن کر، آپ رضی اللہ عنہا نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو شام کے ایک تجارتی سفر کی ذمہ داری سونپی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی ایمان داری، شائستہ برتاؤ اور اعلیٰ کردار سے متاثر ہو کر، آپ رضی اللہ عنہا نے حضرت ابو طالب کے خاندان کے ذریعے نکاح کی پیش کش کی۔ آپ دونوں کا رشتہ باہمی احترام اور محبت پر استوار تھا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا رسول خاتم النبیین ﷺ کے الہامی مقصد کے ابتدائی مشکل ترین سالوں میں جذباتی اور مالی مدد فراہم کرتے ہوئے پہلی مددگار بن کر کھڑی ہوئیں۔

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
significant	سگنی فیکنٹ	اہم	important, notable, momentous, meaningful, historic
outstanding	آؤٹ سٹینڈنگ	بلند، غیر معمولی	exceptional, remarkable, excellent, distinguished, eminent
virtue	ورچو	فضیلت	goodness, morality, righteousness, integrity, excellence

intellect	انٹی لیکٹ	عقل و فہم	intelligence, wisdom, understanding, reason, mental capacity
acumen	ایکیومن	ذہانت	shrewdness, astuteness, discernment, perception, business sense
inherited	ان ہیرٹڈ	ورثہ	received, acquired, obtained, came into, was bequeathed
prosperous	پروسپرس	خوش حال	successful, thriving, flourishing, wealthy, affluent
managed	مینیجڈ	چلایا	ran, operated, administered, controlled, directed
dealings	ڈیلنگز	معاملات	transactions, business, affairs, interactions, relations
entrusted	انٹرسٹڈ	سونپا	assigned, delegated, charged, commissioned, confided
expedition	ایکسپیڈیشن	سفر	journey, mission, trip, venture, caravan
impressed by	امپریسڈ بائی	متاثر ہو کر	influenced by, affected by, struck by, moved by, touched by
graceful	گریس فل	شائستہ	elegant, dignified, refined, polished, charming
conduct	کنڈکٹ	برتاؤ	behavior, demeanor, manner, comportment, actions
upright	اپ رائٹ	اعلیٰ	honest, honorable, moral, virtuous, righteous
proposed	پروپوزڈ	پیش کش کی	suggested, offered, presented, put forward, asked for
union	یونین	رشتہ	marriage, partnership, bond, alliance, relationship
built	بلٹ	استوار ہوا	established, founded, constructed, formed, created
mutual	میوچل	باہمی	shared, reciprocal, common, joint, bilateral
affection	افیکشن	محبت	love, fondness, tenderness, warmth, devotion
stood beside	سٹڈ بی سائڈ	کھڑی ہوئیں	supported, backed, aided, assisted, stood by
supporter	سپورٹر	مددگار	helper, ally, champion, advocate, patron
providing	پرووائڈنگ	فراہم کرتے ہوئے	giving, supplying, furnishing, offering, extending

6. As Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) approached the age of forty, he (خاتم النبیین ﷺ) became deeply saddened and concerned by the moral decay and injustice that prevailed in Makkan society. He(خاتم النبیین ﷺ) would frequently retreat to the Cave of Hira, seeking **solitude** and reflection. It was during one of these meditative retreats in the month of Ramadan that Hazrat Jibraeel (علیہ السلام) appeared before him (خاتم النبیین ﷺ) with the first revelation. The angel said, "Read!" the Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) responded, "I cannot read." The angel said again, and then the following verses were revealed:

"Read in the Name of your Lord Who created- created man from a clinging clot. Read! And your Lord is the Most Generous, Who taught by the pen- taught man what he knew not." (Surah Al-'Alaq, 96:1-5)

جب رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ چالیس سال کی عمر کے قریب پہنچے، تو آپ خاتم النبیین ﷺ مکہ کے معاشرے میں پھیلی ہوئی اخلاقی پستی اور ناانصافی سے بہت غمگین اور پریشان ہوئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ اکثر غارِ حرا میں خلوت اور فکر و تدبر کی غرض سے تشریف لے جاتے تھے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں ایسے ہی ایک مراقبہ کے دوران حضرت جبرائیل علیہ السلام پہلی وحی لے کر آپ خاتم النبیین ﷺ کے سامنے حاضر ہوئے۔ فرشتے نے عرض کی: ''پڑھیے!'' رسول خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ''میں پڑھنا نہیں جانتا۔'' فرشتے نے دوبارہ عرض کی اور پھر یہ آیات نازل ہوئیں:

''پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے (سب کو) پیدا فرمایا...... اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا۔ پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعہ علم سکھایا...... (جس نے) انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا۔'' (سورۃ العلق، 96:1-5)

stepacademyofficial.com

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
approached	اپروچڈ	پہنچے	neared, drew near to, came close to, was nearing, verged on
saddened	سیڈنڈ	غمگین	grieved, distressed, sorrowful, heavy-hearted, mournful
concerned	کنسرنڈ	پریشان ہوئے	worried, troubled, anxious, disturbed, preoccupied
prevailed	پریویلڈ	پھیلی ہوئیں	existed, dominated, was widespread, was common, held sway
frequently	فریکوئنٹلی	اکثر	often, regularly, repeatedly, commonly, habitually
retreat	ریٹریٹ	تشریف لے جانا	withdraw, seclude oneself, take refuge, go into seclusion, isolate oneself
solitude	سولی ٹیوڈ	خلوت	isolation, seclusion, privacy, loneliness, aloneness
meditative	میڈی ٹیٹیو	فکرو تدبر	contemplative, reflective, thoughtful, pensive, introspective
appeared	اپیئرڈ	حاضر ہوئے	manifested, came into view, emerged, showed himself, became visible
revelation	ریویلیشن	وحی	divine message, disclosure, inspiration, prophecy, divine communication
responded	رسپانڈڈ	عرض کی	answered, replied, reacted, returned, acknowledged
verses	ورسز	آیات	ayahs, passages, lines, scriptures, holy words
revealed	ریویلڈ	نازل ہوئیں	disclosed, made known, unveiled, declared, made manifest
created	کری ایٹڈ	پیدا کیا	fashioned, formed, made, brought into being, originated
clinging clot	کلنگ جنگ کلاٹ	خون کا لوتھڑا	adhering blood clot, leech-like clot, sticky mass, congealed blood, embryo clot
generous	جنرس	مہربان	benevolent, munificent, bountiful, liberal, kind

7. This moment marked the beginning of Rasoolullah's (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) mission as the last Rasool of Allah (سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى). The revelation of the Qur'an not only brought spiritual awakening but also initiated a **radical** transformation in the socio-political and moral fabric of Arabia. The call to Tauhid - belief in the Oneness of Allah (سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى) - challenged deep rooted practices of idolatry, class privilege, and social injustice. It laid the foundations for a society based on truth, equality, accountability, and compassion.

یہ لمحہ رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا اللہ تعالیٰ کے آخری رسول کی حیثیت سے بعثت کا نقطہ آغاز تھا۔ قرآن کریم کی وحی نہ صرف روحانی بیداری کا باعث بنی بلکہ عرب کے سماجی، سیاسی اور اخلاقی ڈھانچے میں ایک انقلابی تبدیلی کا آغاز بھی بنی۔ توحید...... اللہ تعالیٰ کی وحدانیت پر ایمان...... کی دعوت نے بت پرستی، طبقاتی امتیاز اور سماجی ناانصافی کی گہری جڑوں کو للکارا۔ اس نے صداقت، مساوات، جواب دہی اور رحم دلی پر مبنی ایک نئے معاشرے کی بنیاد رکھی۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
beginning	بگننگ	آغاز	commencement, start, inception, dawn, origin
brought	براٹ	لایا، باعث بنا	carried, delivered, introduced, produced, yielded
spiritual	سپر چوال	روحانی	religious, divine, sacred, holy, metaphysical
awakening	اَوَیکننگ	بیداری	enlightenment, realization, revival, arousal, stirring
initiated	اِنشی ایٹڈ	آغاز کیا	began, commenced, launched, instituted, established

stepacademyofficial.com

radical	ریڈیکل	انقلابی	fundamental, revolutionary, drastic, sweeping, thorough
transformation	ٹرانسفرمیشن	تبدیلی	change, conversion, metamorphosis, alteration, revolution
socio-political	سوشیو۔پولیٹیکل	سیاسی وسماجی	social and political, cultural-political, societal-governmental, communal-political, civil-political
rooted	روٹڈ	جڑ	entrenched, established, ingrained, fixed, deep-seated
privilege	پریویلج	امتیاز	advantage, benefit, entitlement, prerogative, favor
laid	لےڈ	رکھی	established, set, placed, put down, positioned
foundations	فاؤنڈیشنز	بنیادیں	bases, fundamentals, cornerstones, underpinnings, groundwork
accountability	اکاؤنٹ ایبلٹی	جواب دہی	responsibility, answerability, liability, obligation, duty
compassion	کم پیشن	رحم دلی	mercy, kindness, sympathy, empathy, benevolence

While-reading (دورانِ مطالعہ)

- **What was the significance of the first revelation to Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ)?**

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہونے والی پہلی وحی کی کیا اہمیت تھی؟

Ans. The first revelation in Cave Hira marked the beginning of Nabuwaat and initiated the gradual revelation of the Quran. Its emphasis on reading/learning (Iqra) and knowledge signaled Islam's intellectual foundations. This event triggered a radical transformation, challenging Arabia's idolatry and social injustices while establishing new principles of divine unity (Tawhid), education, and moral accountability that would reshape Arabian society. The revelation authenticated Rasoolullah's (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) mission as Allah's (سُبْحَانَہٗ وَتَعَالٰی) final messenger to humanity.

غارِ حرا میں پہلی وحی کا نزول نبوت کے آغاز اور قرآن مجید کے تدریجی نزول کا نقطۂ آغاز تھا۔ اس میں پڑھنے/سیکھنے (اقرأ) اور علم پر زور دے کر اسلام کی فکری بنیادوں کی نشان دہی کی گئی۔ یہ واقعہ ایک انقلابی تبدیلی کا پیش خیمہ ثابت ہوا، جس نے عرب معاشرے کے شرک اور سماجی ناانصافیوں کو للکارا، جب کہ توحید، تعلیم اور اخلاقی احتساب کے نئے اصول متعارف کروائے جنھوں نے عرب معاشرے کو نئی شکل دی۔ اس وحی نے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رسالت کی انسانیت کے لیے مبعوث کیے گئے اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہونے کی تصدیق کی۔

---

8. The life of Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) was never the same again. The same Quraish who once admired him now became his (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) staunch opponents. They viewed his(خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) message as a threat to their traditions and authority. The Muslims faced relentless **persecution**, economic boycotts, and social **ostracism**. Despite this, Rasoolullah (خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) remained unwavered, and preached the message of Islam with patience, wisdom, and resilience.

رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی حیات مبارکہ ہمیشہ کے لیے بدل گئی۔ وہی قریش جو کبھی آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی تعریف کرتے تھے، اب آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے سخت مخالف بن گئے۔ انھوں نے آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے پیغام کو اپنی روایات اور اقتدار کے لیے خطرہ سمجھا۔ مسلمانوں کو بے پناہ اذیتوں، معاشی پابندیوں اور سماجی جلاوطنی کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے باوجود، رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ثابت قدم رہے اور صبر، حکمت اور استقامت کے ساتھ اسلام کی تبلیغ فرمائی۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
admired	ایڈمائرڈ	تعریف کرنا	respected, esteemed, revered, honored, looked up to
staunch	سٹانچ	سخت	firm, steadfast, loyal, devoted, unwavering
opponents	اپوننٹس	مخالف	adversaries, enemies, foes, rivals, antagonists

stepacademyofficial.com

viewed	ویوڈ	سمجھا	saw, regarded, considered, perceived, judged
threat	تھریٹ	خطرہ	danger, risk, peril, menace, hazard
traditions	ٹریڈیشنز	روایات	customs, conventions, practices, heritage, rituals
authority	اتھارٹی	اقتدار	power, control, dominion, rule, command
faced	فیسڈ	سامنا کرنا پڑا	encountered, confronted, experienced, underwent, met with
relentless	ریلینٹ لیس	بے پناہ	persistent, unyielding, unrelenting, continuous, unremitting
persecution	پرسی کیوشن	اذیت	oppression, harassment, victimization, maltreatment, tyranny
boycotts	بائیکاٹس	پابندیاں	embargoes, bans, prohibitions, sanctions, exclusions
ostracism	آسٹراسزم	جلاوطنی	exclusion, banishment, isolation, shunning, blacklisting
unwavered	ان ویورڈ	ثابت قدم	steadfast, resolute, determined, firm, unshaken
preached	پریچڈ	تبلیغ فرمائی	proclaimed, taught, propagated, disseminated, spread
patience	پیشنس	صبر	endurance, forbearance, tolerance, perseverance, fortitude
wisdom	وزڈم	حکمت	sagacity, insight, discernment, prudence, judgment
resilience	ریزیلینس	استقامت	toughness, durability, perseverance, tenacity, hardiness

9. As oppression grew unbearable, Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) was divinely commanded to migrate to Madinah. This migration, known as the Hijrah, was a decisive turning point in Islamic history. In Madinah, the first Islamic society was established. The Charter of Madinah, crafted under the guidance of Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم), introduced principles of governance rooted in civic equality, religious freedom, and the rule of law. It united diverse communities, guaranteeing protection for all citizens regardless of faith or ethnicity - a revolutionary model of coexistence and justice in its time.

جب ظلم حد سے بڑھ گیا تو رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کو مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کرنے کا الہامی حکم نازل ہوا۔ یہ نقل مکانی جو "ہجرت" کے نام سے مشہور ہے، اسلامی تاریخ کا ایک فیصلہ کن موڑ ثابت ہوئی۔ مدینہ منورہ میں پہلا اسلامی معاشرہ قائم ہوا۔ میثاق مدینہ جو رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم کی راہ نمائی میں تشکیل دیا گیا، اس نے شہری مساوات، مذہبی آزادی اور قانون کی حکمرانی پر مبنی حکومتی اصول متعارف کرائے۔ اس نے مختلف برادریوں کو متحد کیا، مذہب یا نسل سے قطع نظر تمام شہریوں کے تحفظ کی ضمانت دی، جو اپنے وقت میں باہمی بقا اور انصاف کا ایک انقلابی نمونہ تھا۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
oppression	اوپریشن	ظلم	persecution, tyranny, subjugation, suppression, cruelty
grew	گریو	بڑھ گیا	became, increased, intensified, escalated, worsened
unbearable	ان بیئر ایبل	حد سے زیادہ	intolerable, insufferable, unendurable, extreme, overwhelming
divinely	ڈیوائنلی	الہامی	by god's command, providentially, miraculously, spiritually, sacredly
commanded	کمانڈڈ	حکم ہوا	ordered, instructed, directed, decreed, ordained
migrate	مائیگریٹ	ہجرت کرنا	emigrate, relocate, move, resettle, journey
known	نون	مشہور	called, named, termed, recognized, referred to as
decisive	ڈیسائی سو	فیصلہ کن	crucial, pivotal, critical, definitive, determining

stepacademyofficial.com

turning point	ٹرننگ پوائنٹ	موڑ	watershed moment, **milestone**, crossroads, breakthrough, game-changer
established	اسٹیب لشڈ	قائم ہوا	founded, set up, **instituted**, **created**, formed
charter	چارٹر	میثاق	constitution, pact, **agreement**, covenant, treaty
crafted	کرافٹڈ	تشکیل دیا	formulated, designed, **created**, shaped, composed
guidance	گائیڈنس	راہنمائی	direction, **leadership**, **instruction**, supervision, counsel
introduced	انٹروڈیوسڈ	متعارف کروایا	implemented, **initiated**, **brought in**, established, launched
principles	پرنسپلز	اصول	fundamentals, **tenets**, **doctrines**, standards, precepts
civic	سیوک	شہری	civil, public, **communal**, **municipal**, societal
rule of law	رول آف لاء	قانون کی حکمرانی	legal governance, **constitutionalism**, justice system, due process, jurisprudence
united	یونائیٹڈ	متحد کیا	joined, combined, **integrated**, consolidated, merged
diverse	ڈائیورس	مختلف	varied, assorted, **heterogeneous**, mixed, multicultural
guaranteeing	گارنٹی انگ	ضمانت دینا	ensuring, securing, **promising**, safeguarding, warranting
protection	پروٹیکشن	تحفظ	security, safety, **defense**, **shelter**, guardianship
regardless	ریگارڈلیس	قطع نظر	irrespective, **notwithstanding**, heedless, unmindful, indifferent
ethnicity	ایتھنی سٹی	نسل	race, nationality, **cultural background**, origin, heritage
revolutionary	ریولوشنری	انقلابی	groundbreaking, **innovative**, radical, transformative, pioneering
coexistence	کوایگزیسٹنس	باہمی بقا	harmony, **peaceful living**, **mutual tolerance**, symbiosis, cohabitation

10. The growing strength of the Muslim community **led to several military encounters** with the Quraish. The first **major** battle, Badr, resulted in a **remarkable Muslim victory** and reinforced the **legitimacy** of Rasoolullah's (خَاتَمَ النَّبِيِّين ﷺ) mission. Over **time, further** victories followed, culminating in the Conquest of Makkah in 8 AH. This event, astonishingly **bloodless**, was marked by the exemplary mercy of Rasoolullah (خَاتَمَ النَّبِيِّين ﷺ), who declared **general amnesty**, even for those who had persecuted him. It was a victory not merely of land, but of **spirit - the triumph** of forgiveness over **vengeance**.

مسلم معاشرے کے بڑھتے ہوئے عروج نے قریش کے ساتھ متعدد عسکری تصادمات کو جنم دیا۔ پہلی بڑی جنگ، غزوہ بدر، مسلمانوں کی شاندار فتح پر منتج ہوئی جس نے رسول اللہ خَاتَمَ النَّبِيِّين ﷺ کے مقصد کی صداقت کو مزید مستحکم کر دیا۔ وقت گزرنے کے ساتھ مزید فتوحات حاصل ہوئیں، جو 8 ہجری میں فتح مکہ پر منتج ہوئیں۔ یہ واقعہ، جو حیرت انگیز طور پر خون ریزی سے پاک تھا، رسول اللہ خَاتَمَ النَّبِيِّين ﷺ کی مثالی رحمت کی علامت تھا، جنھوں نے عام معافی کا اعلان فرمایا، حتیٰ کہ ان لوگوں کے لیے بھی جنھوں نے آپ کو سخت اذیت دی تھیں۔ یہ محض زمینی فتح نہیں تھی بل کہ روحانی فتح تھی جو انتقام پر عفو و درگزر کی فوقیت کا اظہار تھی۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
led to	لیڈ ٹو	جنم دیا	resulted in, caused, **brought about**, produced, generated
encounters	انکاؤنٹرز	تصادمات	confrontations, **clashes**, **battles**, engagements, skirmishes
major	میجر	بڑی	significant, important, **principal**, chief, primary

stepsacademyofficial.com

battle	بیٹل	جنگ	conflict, combat, fight, warfare, struggle
remarkable	ریمارک ایبل	شاندار	extraordinary, notable, impressive, outstanding, amazing
victory	وکٹری	فتح	triumph, success, conquest, win, achievement
reinforced	ری انفورسڈ	مستحکم کردیا	strengthened, supported, bolstered, fortified, confirmed
legitimacy	لیجی ٹی میسی	مقصد کی صداقت	validity, authenticity, authority, credibility, lawfulness
culminating	کلمی نیٹنگ	منتج ہونا	climaxing, concluding, ending, peaking, terminating
conquest	کونکویسٹ	فتح	liberation, takeover, capture, subjugation, occupation
astonishingly	اسٹون شنگلی	حیرت انگیز	amazingly, surprisingly, incredibly, staggeringly, wonderfully
bloodless	بلڈلیس	خون ریزی سے پاک	nonviolent, peaceful, unbloody, without bloodshed, gentle
exemplary	اگیزمپلری	مثالی	model, ideal, perfect, admirable, praiseworthy
declared	ڈکلیئرڈ	اعلان فرمایا	proclaimed, announced, stated, pronounced, decreed
amnesty	امنیسٹی	عام معافی	pardon, forgiveness, clemency, reprieve, absolution
persecuted	پرسی کیوٹڈ	اذیت دی	oppressed, harassed, victimized, tormented, maltreated
merely	میئرلی	محض	only, simply, just, purely, solely
spirit	سپیرٹ	روحانی	essence, soul, core, heart, morale
triumph	ٹرائمف	فتح	victory, success, conquest, achievement, accomplishment

11. Despite enduring years of hostility and persecution, he (خاتم النبیین ﷺ) declared a general amnesty, forgiving even his most ardent enemies. This unmatched act of compassion transformed the hearts of the people and marked not just the political liberation of Makkah, but a spiritual awakening across Arabia. It was a moment that truly reflected the Qur'anic description of Rasoolullah(خاتم النبیین ﷺ):

"And We have not sent you, [O Muhammad (خاتم النبیین ﷺ)], except as a mercy to the worlds." (Surah Al-Anbiya, 21:107)

سالہا سال کی عداوت اور ظلم برداشت کرنے کے باوجود، آپ خاتم النبیین ﷺ نے عام معافی کا اعلان فرمایا، حتیٰ کہ اپنے سخت ترین دشمنوں کو بھی معاف فرما دیا۔ رحم دلی کے اس بے مثال عمل نے لوگوں کے دلوں کو بدل دیا اور نہ صرف مکہ کی سیاسی آزادی بل کہ پورے عرب میں روحانی بیداری کی علامت بنا۔ یہ وہ لمحہ تھا جس کے بارے میں قرآن کریم کا فرمان رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی حقیقی عکاسی کرتا ہے:

''اور ہم نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔'' (سورۃ الانبیاء، 21:107)

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
enduring	ان ڈیورنگ	برداشت کرنا	suffering, bearing, withstanding, tolerating, experiencing
hostility	ہاسٹیلیٹی	عداوت	enmity, animosity, opposition, antagonism, aggression
ardent	آرڈنٹ	سخت ترین	fierce, passionate, intense, zealous, fervent
unmatched	ان میچڈ	بے مثال	unparalleled, unequaled, peerless, incomparable, supreme
liberation	لبریشن	آزادی	freedom, emancipation, deliverance, release, independence
spiritual	سپرچوئل	روحانی	religious, divine, sacred, holy, metaphysical
reflected	ریفلیکٹڈ	عکاسی کی	mirrored, represented, demonstrated, showed, embodied

stepacademyofficial.com

12. By the tenth year of Hijrah, Islam had spread across the Arabian Peninsula. That year, Rasoolullah(خاتم النبیین ﷺ) announced his intention to perform Hajjat-ul-Wida (Farewell Pilgrimage). People from every corner of Arabia gathered to accompany him (خاتم النبیین ﷺ). On the plain of Arafat, Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) delivered his final sermon - a **profound** address that encapsulated the ethical core of Islam and affirmed universal human dignity.

He (خاتم النبیین ﷺ) proclaimed:

"O people! Your Lord is One and your father (Adam) is one. An Arab has no superiority over a non-Arab, nor does a non-Arab have superiority over an Arab. A white person has no superiority over a black person, nor does a black person have superiority over a white person - except through piety and righteous action." (Musnad Ahmad, 23489)

ہجرت کے دسویں سال تک اسلام پورے جزیرہ عرب میں پھیل چکا تھا۔ اس سال رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنے حجۃ الوداع (الوداعی حج) کی نیت کا اعلان فرمایا۔ عرب کے ہر کونے سے لوگ آپ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ شامل ہونے کے لیے جمع ہوئے۔ میدان عرفات میں رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے اپنا آخری خطبہ ارشاد فرمایا، ایک گہرا بیان جس نے اسلام کے اخلاقی اصولوں کو سمو دیا اور عالمگیر انسانی وقار کی تصدیق کردی۔

آپ خاتم النبیین ﷺ نے ارشاد فرمایا:

"اے لوگو! تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ (آدم) ایک ہے۔ کسی عرب کو عجمی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں، اور نہ ہی کسی عجمی کو عرب پر کوئی برتری ہے۔ نہ کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل ہے، اور نہ ہی کسی کالے کو گورے پر کوئی برتری ہے...... سوائے تقویٰ اور نیک اعمال کے۔" (مسند احمد، 23489)

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
spread	سپریڈ	پھیل گیا	expanded, extended, propagated, disseminated, circulated
announced	اناؤنسڈ	اعلان فرمایا	declared, proclaimed, revealed, publicized, made known
intention	انٹینشن	نیت	purpose, aim, plan, objective, resolve
perform	پرفارم	ادا کرنا	conduct, carry out, execute, undertake, observe
corner	کارنر	کونہ	region, part, area, quarter, district
gathered	گیدرڈ	جمع ہوئے	assembled, congregated, collected, convened, mustered
accompany	اکمپنی	شامل ہونا	escort, join, attend, follow, go with
profound	پروفاؤنڈ	گہرا	deep, insightful, meaningful, philosophical, wise
encapsulated	ان کیپسولیٹڈ	سمو دیا	summarized, condensed, contained, embodied, represented
core	کور	بنیادی	essence, heart, center, foundation, crux
affirmed	افرمڈ	تصدیق کردی	declared, asserted, confirmed, stated, upheld
dignity	ڈگنٹی	وقار	honor, respect, worth, nobility, esteem
proclaimed	پروکلیمڈ	ارشاد فرمایا	announced, declared, pronounced, asserted, broadcast
superiority	سپیریارٹی	فضیلت، فوقیت	advantage, dominance, precedence, supremacy, preeminence

13. With this address, the divine mission of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) reached its fulfillment. He(خاتم النبیین ﷺ) had delivered the final message of Allah (سبحانہ وتعالیٰ), established a community of believers, and modelled a way of life that balanced faith with justice, mercy, and truth. His(خاتم النبیین ﷺ) life continues to inspire and guide humanity, transcending all barriers of time, place, and culture - a shining example of moral excellence for all of mankind.

اس خطاب کے ساتھ ہی رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا الہامی مقصد اپنی تکمیل کو پہنچ گیا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام پہنچا دیا تھا، مومنین کی ایک

stepacademyofficial.com

جماعت قائم کر دی تھی، اور ایمان کو عدل، رحمت اور صداقت کے ساتھ متوازن کرنے والا زندگی گزارنے کا عملی نمونہ پیش کر دیا تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی حیات مبارکہ آج بھی تمام زمانوں، مکانوں اور ثقافتوں کی حدود کو عبور کرتے ہوئے انسانیت کی راہ نمائی اور تحریک کا ذریعہ ہے، جو بنی نوع انسان کے لیے اخلاقی کمال کی تابندہ مثال ہے۔

Synonyms

Words	Pronunciation	Meanings	Synonyms
fulfillment	فُل فِلمنٹ	تکمیل	completion, realization, consummation, achievement, perfection
modelled	ماڈلڈ	نمونہ پیش کر دیا	demonstrated, exemplified, illustrated, portrayed, embodied
balanced	بیلنسڈ	متوازن	harmonized, integrated, proportioned, moderated, reconciled
inspire	انسپائر	تحریک	motivate, encourage, uplift, stimulate, influence
transcending	ٹرانسینڈنگ	عبور کرنا	surpassing, exceeding, rising above, overcoming, going beyond
barriers	بیریرز	حدود	boundaries, limitations, obstacles, confines, restrictions
shining	شائننگ	تابندہ	brilliant, radiant, gleaming, luminous, outstanding
excellence	ایکسی لینس	کمال	virtue, superiority, greatness, distinction, perfection
mankind	مین کائنڈ	نوع انسان	humanity, humankind, people, human race, society

Theme (مرکزی خیال)

The theme of the entire text revolves around the life and mission of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ), focusing on his exemplary character, leadership, and the transformative impact of his teachings. The text highlights the moral and social decay that predated his mission, his personal challenges, and his commitment to justice, compassion, and truth. It also emphasizes key moments of his life, such as his early years, his marriage to Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), the first revelation, the migration to Madinah (Hijrah), and the establishment of the first Islamic society. Ultimately, the text illustrates how Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) laid the foundation for a just, inclusive, and compassionate society, offering lessons for leaders and communities across time.

پورے متن کا مرکزی خیال رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی اور مقصد کے گرد گھومتا ہے، جس میں آپ کے مثالی کردار، قیادت اور آپ کی تعلیمات کے تبدیلی لانے والے اثرات پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔ متن اس اخلاقی اور سماجی زوال جو آپ کے مقصد سے پہلے موجود تھا کے ساتھ آپ کی ذاتی مشکلات، انصاف، ہمدردی اور سچائی کے لیے آپ کی وابستگی کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ آپ کی زندگی کے اہم لمحات جیسے آپ کے ابتدائی سال، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے آپ کی شادی، پہلی وحی، مدینہ کی طرف ہجرت، اور پہلے اسلامی معاشرے کے قیام پر بھی زور دیتا ہے۔ بالآخر، متن یہ بیان کرتا ہے کہ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے کیسے ایک منصفانہ، جامع اور ہمدرد معاشرے کی بنیاد رکھی، جو وقت کے تمام راہ نماؤں اور لوگوں کے لیے سبق پیش کرتا ہے۔

Glossary (فرہنگ)

Words	Meanings
acumen (ذہانت)	the ability to understand and decide things quickly and well کسی چیز کو جلدی اور اچھی طرح سے سمجھنے اور فیصلہ کرنے کی صلاحیت
alliance (اتحاد)	an agreement between countries, political parties, etc. to work together in order to achieve something that they all want ممالک، سیاسی جماعتوں وغیرہ کے درمیان وہ معاہدہ جس میں وہ ایک مشترکہ مقصد کے لیے مل کر کام کرتے ہیں
benefactor (مددگار)	a person who offers support, help, or assistance, often in the form of financial aid, teachings, and actions, guiding and uplifting individuals, communities, or causes in need وہ شخص جو مالی امداد، تعلیمات اور اعمال کی شکل میں مدد یا حمایت پیش کرتا ہے، اور افراد، معاشرے یا مقاصد کی راہ نمائی اور ترقی میں مدد کرتا ہے

stepacademyofficial.com

idolatry (بت پرستی)	the practice of worshipping statues as gods بتوں کو خدا کے طور پر پوجنے کا عمل
legitimacy (مقصد کی صداقت)	the quality of being based on a fair or acceptable reason کسی چیز کے منصفانہ یا قابل قبول وجہ پر مبنی ہونے کی کیفیت
ostracism (جلاوطنی)	the act of deliberately not including somebody in a group or activity; the state of not being included کسی کو جان بوجھ کر کسی گروپ یا سرگرمی میں شامل نہ کرنے کا عمل؛ شامل نہ ہونے کی حالت
persecution (اذیت)	the act of treating somebody in a cruel and unfair way, especially because of their race, religion or political beliefs کسی کے ساتھ ظالمانہ طریقے اور ناانصافی سے پیش آنے کا عمل، خاص طور پر نسل، مذہب یا سیاسی عقائد کی بنیاد پر
profound (گہرا)	showing great knowledge or understanding گہرے علم یا فہم کا مظاہرہ کرنا
radical (انقلابی)	relating to the most basic and important parts of something; complete and detailed کسی چیز کے بنیادی اور اہم حصوں کے متعلق؛ مکمل اور تفصیلی
solitude (خلوت)	the state of being alone, especially when you find this pleasant تنہا ہونے کی حالت، خاص طور پر جب یہ خوش گوار ہو۔
vengeance (بدلہ)	the act of punishing or harming somebody in return for what they have done to you, your family or friends کسی کے خلاف بدلہ لینے یا نقصان پہنچانے کا عمل، جو اس شخص نے آپ یا آپ کے خاندان یا دوستوں کے خلاف کیا ہو
yearning (منتظر ہونا)	a strong and emotional desire ایک شدید اور جذباتی خواہش

Reading and Critical Thinking مطالعہ اور تنقیدی سوچ

A. Answer the following questions: درج ذیل سوالات کے جواب تحریر کریں۔

1. Reflect on the lasting legacy of Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) as mentioned in the text. How does his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) life and mission continue to inspire people across different cultures and societies today?

متن میں بیان کردہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دائمی ورثے پر غور کریں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی اور مقصد آج مختلف ثقافتوں اور معاشروں میں لوگوں کو کیسے متاثر کرتا رہتا ہے؟

Ans. The text presents Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) legacy as a timeless model of moral excellence, social reform, and spiritual guidance. His establishment of a society based on justice, equality, and compassion in Madinah created a plan for ethical governance that transcends time and culture. The universal principles he taught, human dignity regardless of race or status (as emphasized in his Farewell Sermon), forgiveness over vengeance (demonstrated during the Conquest of Makkah), and balance between faith and reason, continue to inspire modern movements for social justice, interfaith dialogue, and ethical leadership worldwide. His life offers a paradigm for addressing contemporary challenges while maintaining spiritual integrity.

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی میراث اخلاقی فضیلت، سماجی اصلاح اور روحانی راہ نمائی کا ایک لازوال نمونہ پیش کرتی ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے مدینہ میں انصاف، مساوات اور رحم دلی پر مبنی ایک معاشرہ تشکیل دے کر اخلاقی حکمرانی کا ایسا نمونہ پیش کیا جو زمان ومکان کی قید سے ماورا ہے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے وہ آفاقی اصول سکھائے جو نسل یا حیثیت سے بالاتر انسانی وقار (جیسا کہ خطبہ حجۃ الوداع میں زور دیا گیا)، انتقام کے بجائے درگزر (جیسا کہ فتح مکہ کے موقع پر عملی طور پر دکھایا گیا)، اور ایمان و عقل کے درمیان توازن قائم رکھتے ہیں اور آج بھی سماجی انصاف، بین المذاہب مکالمہ اور اخلاقی قیادت کی عالمی تحریکوں کو متاثر کر رہے ہیں۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیات مبارکہ روحانی سالمیت برقرار رکھتے ہوئے ہمعصری چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ایک مثالی نمونہ فراہم کرتی ہے۔

2. What was the importance of Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) involvement in the Hilf al-Fudul? How does this event show his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) commitment to justice?

حلف الفضول میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی شمولیت کی کیا اہمیت تھی؟ یہ واقعہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے انصاف کے لیے عزم کو کیسے ظاہر کرتا ہے؟

Ans. Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) participation in Hilf al-Fudul, a pre-Islamic alliance to protect the

stepacademyofficial.com

vulnerable, demonstrates his consistent dedication to justice even before Nabuwaat. He(ﷺ) later praised this initiative, showing that his commitment to justice wasn't situational but fundamental to his character. This event proves that his message of equity wasn't new but an extension of his lifelong values.

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ''حلف الفضول'' میں شمولیت، ایک قبل از اسلام اتحاد تھا جو کمزوروں کے تحفظ کے لیے قائم کیا گیا تھا، ثابت کرتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ نبوت سے پہلے بھی انصاف کے لیے سرگرم عمل تھے۔ بعد میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے اس اقدام کی تعریف فرمائی، جو ظاہر کرتا ہے کہ آپ کا انصاف کا عہد کوئی موقع پرست رویہ نہیں بل کہ آپ کے کردار کا بنیادی جزو تھا۔ یہ واقعہ ثابت کرتا ہے کہ آپ خاتم النبیین ﷺ کا مساوات کا پیغام کوئی نیا تصور نہیں تھا، بل کہ آپ کی زندگی بھر کی اقدار ہی کی توسیع تھا۔

3. How did Hazrat Khadijah (رضی اللہ عنہا) support Rasoolullah (ﷺ) both emotionally and financially? Why was her (رضی اللہ عنہا) support crucial during the early years of his(ﷺ) mission?

حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) نے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی جذباتی اور مالی طور پر کیسے مدد کی؟ آپ خاتم النبیین ﷺ کے مقصد کے ابتدائی مشکل ترین سالوں میں آپ (رضی اللہ عنہا) کی حمایت کیوں اہم تھی؟

Ans. Hazrat Khadijah (رضی اللہ عنہا) provided critical support to Rasoolullah (ﷺ) by being his first believer and strongest ally. Financially, as a successful businesswoman, she (رضی اللہ عنہا) used her wealth to sustain the Muslim community when they faced economic boycotts in Makkah. Emotionally, she consistently comforted and reassured Rasoolullah (ﷺ), particularly after the first revelation when he was distressed. Her (رضی اللہ عنہا) unwavering faith and practical support created a stable foundation for Islam's early propagation during its most vulnerable phase, allowing the message to take root despite fierce opposition.

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو پہلی ایمان لانے والی اور سب سے مضبوط حامی ہونے کے طور پر ناقابل فراموش مدد فراہم کی۔ مالی اعتبار سے، ایک کامیاب تاجر خاتون ہونے کے ناطے، آپ رضی اللہ عنہا نے اپنے مال کو مسلمانوں کی معاشی مدد کے لیے استعمال کیا جب وہ مکہ میں معاشی بائیکاٹ کا شکار تھے۔ روحانی وجذباتی طور پر، آپ رضی اللہ عنہا نے ہمیشہ حضور خاتم النبیین ﷺ کو تسلی دینے اور حوصلہ افزائی کرنے کا فریضہ سرانجام دیا، خصوصاً پہلی وحی کے بعد جب آپ خاتم النبیین ﷺ پریشان تھے۔ آپ رضی اللہ عنہا کے یقینِ محکم اور عملی تعاون نے اسلام کے ابتدائی دور کی تبلیغ کے لیے ایک مستحکم بنیاد فراہم کی، جس کی بدولت سخت مخالفت کے باوجود اسلام کی دعوت کو پنپنے کا موقع ملا۔

4. What was the Charter of Madinah, and how did it create a new system of governance that promoted fairness and equality?

میثاق مدینہ کیا تھا، اور اس نے کیسے انصاف اور مساوات کو فروغ دینے والی حکمرانی کا ایک نیا نظام تشکیل دیا؟

Ans. The Charter of Madinah was a groundbreaking constitutional document establishing the first Islamic state. It guaranteed religious freedom for all communities (including Jews), instituted collective security, and created a legal framework where citizens were equal before the law regardless of faith or ethnicity. It became history's first pluralistic social contract, transforming Madinah from a divided city into a unified and just society.

میثاق مدینہ ایک انقلابی دستوری دستاویز تھا جس نے پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی۔ اس نے تمام مذہبی برادریوں (بشمول یہودیوں) کے لیے مذہبی آزادی کی ضمانت دی، اجتماعی سلامتی کے اصول متعارف کرائے اور ایک ایسا قانونی ڈھانچہ تشکیل دیا جہاں تمام شہری مذہب یا نسل سے بالاتر ہو کر قانون کے سامنے برابر تھے۔ یہ تاریخ کا پہلا کثیر الثقافتی معاہدہ تھا جس نے مدینہ کو تقسیمی شہر سے تبدیل کر کے ایک متحد اور منصفانہ معاشرہ بنا دیا۔

5. Why was the Hijrah (migration) from Makkah to Madinah so important for the growth of Islam? How did it change the course of history?

مکہ سے مدینہ کی طرف ہجرت اسلام کی نشوونما کے لیے کیوں اتنی اہم تھی؟ اس نے تاریخ کے دھارے کو کیسے بدل دیا؟

Ans. The Hijrah marked Islam's transition from a persecuted belief to an established social order. It allowed Muslims to practice their faith freely and implement Islamic governance principles in Madinah. This migration didn't just save the Muslim community; it created a model society that attracted converts through its demonstrated justice and prosperity. Historically, its success made

stepacademyofficial.com

possible Islam's eventual peaceful conquest of Makkah and rapid spread across Arabia.

ہجرت نے اسلام کو ایک مظلوم عقیدے سے ایک مستحکم سماجی نظام میں منتقل ہونے کا موقع فراہم کیا۔ اس نے مسلمانوں کو مدینہ میں اپنے عقیدے کو آزادی سے اپنانے اور اسلامی اصولوں پر مبنی حکمرانی نافذ کرنے کا موقع دیا۔ یہ ہجرت صرف مسلمانوں کو بچانے تک محدود نہیں تھی بل کہ اس نے ایک ایسا مثالی معاشرہ تشکیل دیا جس کے انصاف اور خوش حالی نے بڑی تعداد میں لوگوں کو اسلام کی طرف راغب کیا۔ تاریخی اعتبار سے، ہجرت کی کامیابی نے مکہ کی پرامن فتح اور عرب میں اسلام کی تیزی سے پھیلاؤ کی راہ ہموار کی۔

6. Why do you think the writer focuses on values like mercy, justice, and equality in Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) life? What might be the writer's intention or point of view behind selecting these aspects?

آپ کے خیال میں مصنف رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی زندگی میں رحم، انصاف اور مساوات جیسی اقدار پر کیوں توجہ مرکوز کرتا ہے؟ ان پہلوؤں کو منتخب کرنے کے پیچھے مصنف کا کیا مقصد یا نقطہ نظر ہو سکتا ہے؟

Ans. The writer likely highlights these values to counter historical misconceptions about Islam and present Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) as a timeless moral exemplar. By focusing on his merciful treatment of enemies (like the Makkan amnesty), just governance (Charter of Madinah), and radical equality (Farewell Sermon), the writer demonstrates how these universal values formed Islam's foundation. The intention appears to be educational, showing Islam's ethical core, and corrective, offering an antidote to contemporary extremism by returning to Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) pluralistic vision.

مصنف نے غالباً ان اقدار کو اس لیے نمایاں کیا ہے تاکہ اسلام کے بارے میں تاریخی غلط فہمیوں کا ازالہ کیا جا سکے اور رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو ایک آفاقی اخلاقی رول ماڈل کے طور پر پیش کیا جا سکے۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے دشمنوں کے ساتھ رحمت آمیز سلوک (جیسے مکہ کی عام معافی)، منصفانہ حکمرانی (میثاق مدینہ) اور بنیادی مساوات (خطبہ حجۃ الوداع) پر توجہ مرکوز کر کے مصنف واضح کرتا ہے کہ کیسے یہ عالمگیر اقدار اسلام کی بنیاد تشکیل دیتی ہیں۔ اس کا مقصد تعلیمی بھی ہے یعنی اسلامی اخلاقیات کو اجاگر کرنا اور اصلاحی بھی یعنی رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے کثیر الثقافتی تصور کی طرف رجوع کرتے ہوئے عصر حاضر کے انتہا پسندانہ رجحانات کا تدارک پیش کرنا۔

7. In his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) final sermon, Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) spoke about the core tenets of Islam. How can his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) message be understood as a universal call for justice, equality, and moral integrity?

اپنے آخری خطبے میں، رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اسلام کے بنیادی اصولوں کے بارے میں بات کی۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا پیغام انصاف، مساوات اور اخلاقی دیانت داری کے عالمگیر مطالبے کے طور پر کیسے سمجھا جا سکتا ہے؟

Ans. The sermon's declaration that "no Arab is superior to a non-Arab" and its emphasis on moral piety over racial/social status established an ethical framework transcending time and culture. By linking divine worship ("Your Lord is One") to social responsibility (protecting lives/wealth), it presents justice and equality as divine mandates rather than political ideals. Its prohibition of usury and women's rights reforms show moral integrity must manifest in concrete social systems, making it a proposal for equitable societies in any era.

خطبے کا یہ اعلان کہ "کسی عرب کو غیر عرب پر کوئی فوقیت حاصل نہیں" اور اس پر زور کہ تقویٰ و پرہیزگاری نسل یا سماجی حیثیت سے بالاتر ہے، ایک ایسا اخلاقی نظام قائم کرتا ہے جو زمان و مکان کی قیود سے ماورا ہے۔ اس خطبے نے عبادت ("تمہارا رب ایک ہے") کو سماجی ذمہ داری (جان و مال کا تحفظ) سے جوڑ کر انصاف اور مساوات کو سیاسی نعروں کی بجائے الہامی احکام کے طور پر پیش کیا۔ سود کی ممانعت اور عورتوں کے حقوق کے متعلق اصلاحات نے یہ واضح کیا کہ اخلاقی اقدار کو عملی سماجی نظاموں میں جلوہ گر ہونا چاہیے، یوں یہ خطبہ ہر دور کے لیے ایک منصفانہ معاشرے کا جامع نقشہ پیش کرتا ہے۔

8. Describe the significance of the Conquest of Makkah. How did Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) decision to declare general amnesty demonstrate his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) magnanimity and vision for a unified society?

فتح مکہ کی اہمیت بیان کریں۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے عام معافی کے اعلان نے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی فراخ دلی اور متحد معاشرے کے تصور کو کیسے ظاہر کیا؟

Ans. The bloodless conquest marked Islam's moral victory over vengeance, where the persecuted

stepacademyofficial.com

became protectors. Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) amnesty for former tormentors broke Arabia's cycle of tribal retaliation, transforming Makkah from a center of opposition to Islam's spiritual capital. This unprecedented mercy demonstrated that true leadership prioritizes social healing over punishment, enabling former enemies to become pillars of the new society, a model for conflict resolution worldwide.

فتحِ مکہ کا یہ بے خون انقلاب انتقام پر اخلاقی فتح کی علامت تھا، جہاں مظلوم محافظ بن گئے۔ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم نے اپنے سابقہ جانی دشمنوں کو عام معافی دے کر عرب کے قبائلی انتقام کے تسلسل کو توڑ ڈالا اور مکہ کو اسلام کے خلاف مرکزِ مخالفت سے اسلام کے روحانی دارالحکومت میں تبدیل کر دیا۔ یہ غیر معمولی رحم و کرم حقیقی قیادت کی عکاسی کرتا ہے جو سزا سے زیادہ سماجی اصلاح کو ترجیح دیتا ہے، جس کے نتیجے میں سابقہ دشمن نئے معاشرے کے ستون بن گئے، یہ تنازعات کے حل کا ایک عالمگیر نمونہ ہے۔

B. Fill in the blanks using the correct forms of the words in the parenthesis.

قوسین میں دیے گئے الفاظ کی صحیح شکل استعمال کرتے ہوئے خالی جگہیں پر کریں۔

1. The society of Makkah at the time of Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) birth was marked by widespread ______ and injustice.
   (idol / idolatrous / **idolatry**)
2. Despite early personal losses, Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) grew into a man of remarkable ______.
   (**character** / characterise / characteristic)
3. His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) fair dealings in trade earned him a reputation for ______ and trustworthiness.
   (**honest** / honesty / honestly)
4. By participating in Hilf al-Fudul, he (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) showed his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) lifelong commitment to ______ and justice.
   (**uphold** / upholding / upheld)
5. Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) was deeply ______ by Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) conduct during the trade expedition.
   (impress / impression / **impressed**)
6. The first revelation was a call to seek knowledge and acknowledge the ______ of Allah (سبحانہ وتعالیٰ).
   (generous / **generosity** / generously)
7. The teachings of Islam brought about a ______ transformation in the social fabric of Arabia.
   (revolution / revolutionise / **revolutionary**)
8. Despite persecution, Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) continued to preach with patience and ______.
   (resilient / **resilience** / resiliently)
9. The Charter of Madinah introduced principles of civic ______ and justice for all citizens.
   (equal / **equality** / equally)
10. The Hijrah was a ______ moment that led to the establishment of the first Islamic society.
   (decide / decision / **decisive**)

C. Read the sentence and choose the meaning of the bold word based on how it's used in the text.

جملہ پڑھیں اور متن میں استعمال کے مطابق نمایاں لفظ کا معنی منتخب کریں۔

1. **The fabric of society was torn by idolatry, tribal arrogance, and widespread injustice.**
   a) material b) structure c) clothing d) decoration
2. **One such incident was his participation in Hilf al-Fudul, a pact formed to defend the oppressed and uphold justice.**
   a) organization b) battle c) agreement d) punishment
3. **He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) would frequently retreat to the Cave of Hira, seeking solitude and reflection.**
   a) go back b) take shelter c) move forward d) gather people
4. **The Quraish viewed his message as a threat to their traditions and authority.**
   a) gift b) danger c) tradition d) helper

stepacademyofficial.com

5. **The Charter of Madinah introduced principles of governance rooted in equality and justice.**

a) ship b) map c) document d) story

6. **The Muslims faced ostracism, boycotts, and persecution in Makkah.**

a) reward b) acceptance c) exclusion d) protection

7. **The Hijrah was a decisive turning point in Islamic history.**

a) uncertain b) delaying c) firm and conclusive d) forgettable

8. **The Muslims faced relentless persecution for following Islam.**

a) celebration b) praise c) cruel treatment d) partnership

9. **The migration to Madinah marked a turning point in Islamic history.**

a) relocation b) trade route c) inactivity d) map change

10. **The Charter of Madinah united diverse communities under a model of peaceful coexistence.**

a) rebellion b) shared living c) opposition d) authority

Answers:

1. b)	2. c)	3. a)	4. b)	5. c)	6. c)	7. c)	8. c)	9. a)	10. b)

Vocabulary and Grammar ذخیرہ الفاظ اور قواعد

Denotation and Connotation (لغوی اور اصطلاحی معنی)

Words often carry more than one type of meaning. الفاظ اکثر ایک سے زیادہ قسم کے معنی رکھتے ہیں۔

- A denotative meaning is the dictionary or literal definition. لغوی معنی کسی لفظ کی لغت یا حقیقی تعریف ہوتا ہے۔
- A connotative meaning is the emotional, cultural, or symbolic meaning a word suggests.
اصطلاحی معنی کسی لفظ کے جذباتی، ثقافتی یا علامتی مفہوم کو ظاہر کرتا ہے۔

A **Read the sentences below. For each bolded word:** نیچے دیے گئے جملوں کو پڑھیں۔ ہر نمایاں لفظ کے لیے:

- **Identify whether it is used with a literal (denotative) or implied (connotative) meaning.**
شناخت کریں آیا کہ یہ حقیقی (لغوی) یا ضمنی (اصطلاحی) معنی میں استعمال ہوا ہے۔
- **Explain your reasoning.**
اپنے استدلال کی وضاحت کریں۔
- **Describe the feelings or associations the word carries in the context of the passage.**
متن کے سیاق میں لفظ کے جذبات یا منسلک معانی کو بیان کریں۔

1. The Muslims undertook a long **migration** to escape oppression. مسلمانوں نے ظلم سے بچنے کے لیے ایک طویل ہجرت کی۔

Type: Literal (denotative) قسم: لغوی (حقیقی)

Reason: Refers to the physical journey from Makkah to Madinah (Hijrah)

وجہ: مکہ سے مدینہ کی جسمانی نقل مکانی (ہجرت) کی طرف اشارہ کرتی ہے

Associations: Hardship, sacrifice, religious freedom, new beginnings

منسلک معانی: مشقت، قربانی، مذہبی آزادی، نئی شروعات

2. The world was covered in **darkness** before the message of Islam. اسلام کے پیغام سے پہلے دنیا تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی۔

Type: Implied (connotative) قسم: ضمنی (اصطلاحی)

Reason: Symbolizes spiritual/ethical ignorance rather than an absence of light

وجہ: روشنی کی عدم موجودگی کے بجائے اخلاقی/روحانی جہالت کی علامت

Associations: Moral decay, oppression, pre-Islamic paganism (Jahiliyyah)

منسلک معانی: اخلاقی زوال، ظلم، دور جاہلیت

3. The message brought **unity** to tribes that had long been at war.

اس پیغام نے ان قبائل میں اتحاد پیدا کیا جو طویل عرصے سے جنگ جو تھے۔

stepacademyofficial.com

قسم: دونوں لغوی (حقیقی) اور ضمنی (اصطلاحی)

Type: Both literal (denotative) and implied (connotative)

Reason: Literally ended tribal wars; means spiritual brotherhood

وجہ: لفظی طور پر قبائلی جنگوں کا خاتمہ؛ روحانی بھائی چارے کی نشان دہی

Associations: Peace, Ummah (global Muslim community), social harmony

منسلک معانی: امن، امت (عالمی مسلم معاشرہ)، سماجی ہم آہنگی

4. **Justice** was one of the core values taught in the Charter of Madinah.

انصاف میثاق مدینہ میں سکھائے گئے بنیادی اقدار میں سے ایک تھا۔

قسم: ضمنی (اصطلاحی)

Type: Implied (connotative)

Reason: Metaphor for fundamental importance (not a physical center)

وجہ: بنیادی اہمیت کے لیے استعارہ (کوئی جسمانی مرکز نہیں)

Associations: Strength, centrality, indispensability of justice in Islam

منسلک معانی: مضبوطی، مرکزیت، اسلام میں انصاف کی ناگزیر اہمیت

5. The first **revelation** changed the course of history.

پہلی وحی نے تاریخ کے دھارے کو بدل دیا۔

قسم: ضمنی (اصطلاحی)

Type: Implied (connotative)

Reason: Metaphor for historical trajectory/direction

وجہ: تاریخی رخ/سمت کے لیے استعارہ

Associations: Divine intervention, paradigm shift, transformation of civilization

منسلک معانی: الہامی مداخلت، نمونہ تبدیلی، تہذیب کی تبدیلی

Parts of Speech (اجزائے کلام)

English words are divided into different kinds or classes, called Parts of Speech. The part of speech indicates how the word functions in meaning as well as grammatically in a sentence. Understanding parts of speech is essential for determining the correct definition of a word when using a dictionary. There are eight parts of speech in the English language:

انگریزی الفاظ مختلف اقسام یا کلاسز میں تقسیم ہوتے ہیں، جنہیں اجزائے کلام کہا جاتا ہے۔ کسی لفظ کا جزوِ کلام اس بات کا تعین کرتا ہے کہ وہ لفظ معنی کے ساتھ ساتھ گرامر کے لحاظ سے جملے میں کیسے کام کرتا ہے۔ لغت استعمال کرتے وقت کسی لفظ کی صحیح تعریف کا تعین کرنے کے لیے اجزائے کلام کو سمجھنا ضروری ہے۔

انگریزی زبان میں آٹھ اجزائے کلام ہیں:

	Parts of Speech اجزائے کلام	Definition تعریف	Types اقسام	Example مثال
1.	Noun (اسم)	A noun is a word used as the name of a person, place or thing. اسم وہ لفظ ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کے نام کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔	Common, Proper, Abstract, Concrete عام، خاص، مجرد، مادہ	table (common), Lahore (proper), happiness (abstract), book (concrete) میز (نکرہ)، لاہور (معرفہ)، خوشی (مجرد)، کتاب (مادہ)
2.	Pronoun (اسم ضمیر)	A pronoun is a word used instead of a noun, often to avoid the need to repeat the same noun over and over in a paragraph or piece of writing. اسم ضمیر وہ لفظ ہے جو اکثر کسی اسم کو بار بار دہرانے کی ضرورت کو کم کرنے کے لیے اسم کی جگہ پر استعمال ہوتا ہے۔	Personal, Possessive, Demonstrative, Relative ذاتی، ملکیتی، اشارہ، موصولہ	he (personal), mine (possessive), this (demonstrative), who (relative) وہ (ذاتی)، میرا (ملکیتی)، یہ (اشارہ)، جو (موصولہ)

stepacademyofficial.com

3.	Verb (فعل)	A verb is a word that indicates a physical action, mental action or a state of being, in a sentence. فعل وہ لفظ ہے جو کسی جملے میں جسمانی عمل، ذہنی عمل یا حالت کو ظاہر کرتا ہے۔	Action, State of Being, Transitive, Intransitive عمل، حالت، متعدی، لازم	run (action), is (state of being), give (transitive), sleep (intransitive) دوڑنا (عمل)، ہے (حالت)، دینا (متعدی)، سونا (لازم)
4.	Adjective (اسم صفت)	An adjective is a word used to modify or describe a noun or a pronoun. اسم صفت وہ لفظ ہے جو کسی اسم یا اسم ضمیر کی وضاحت یا ترمیم کرتا ہے۔	Descriptive, Quantitative, Comparative, Superlative وضاحتی، مقداری، تقابلی، تفضیلی	beautiful (descriptive), many (quantitative), taller (comparative), tallest (superlative) خوب صورت (وضاحتی)، کئی (مقداری)، لمبا (تقابلی)، سب سے لمبا (تفضیلی)
5.	Adverb (متعلق فعل)	An adverb is a word which modifies a verb, an adjective, or another adverb. متعلق فعل وہ لفظ ہے جو کسی فعل، اسم صفت یا کسی دوسرے متعلق فعل میں ترمیم کرتا ہے۔	Manner, Place, Time, Degree طریقہ، جگہ، وقت، درجہ	quickly (manner), here (place), yesterday (time), very (degree) جلدی (طریقہ)، یہاں (جگہ)، کل (وقت)، بہت (درجہ)
6.	Preposition (حرف جار)	A preposition is a word used before nouns and pronouns to show in the relation the person or thing denoted by it stands in regard to something else. حرف جار وہ لفظ ہے جو اسم اور اسم ضمیر سے پہلے استعمال ہوتا ہے تاکہ یہ ظاہر کیا جا سکے کہ وہ شخص یا چیز کسی اور چیز کے ساتھ کس تعلق میں ہے۔	Simple, Compound سادہ، مرکب	in (simple), on (simple), in front of (compound) میں (سادہ)، پر (سادہ)، کے سامنے (مرکب)
7.	Conjunction (حرف عطف)	A conjunction is a word which joins together sentences, and sometimes words. حرف عطف وہ لفظ ہے جو جملوں اور کبھی کبھی الفاظ کو جوڑتا ہے۔	Coordinating, Subordinating, Correlative ربطی، ماتحتی، مربوط	and (coordinating), because (subordinating), اور (ربطی)، کیوں کہ (ماتحتی)

B. Read each sentence carefully. Identify the part of speech of the bold word in context. Base your answer on how the word functions in the sentence.

ہر جملے کو غور سے پڑھیں۔ سیاق میں نمایاں لفظ کا جزوِ کلام شناخت کریں۔ اپنا جواب جملے میں لفظ کے استعمال کی بنیاد پر دیں۔

1. She gave a **composed** reply despite the chaos. — اس نے افراتفری کے باوجود ایک پرسکون جواب دیا۔

Ans. **Part of Speech:** Adjective — **کلام کا جزو:** صفت

Function: Modifies the noun "reply" to describe its calm nature — **کردار:** اسم "جواب" کی کیفیت بیان کرتا ہے

2. They planned to **launch** the new campaign in spring. — انھوں نے نئی مہم بہار میں شروع کرنے کی منصوبہ بندی کی۔

Ans. **Part of Speech:** Verb (infinitive) — **کلام کا جزو:** فعل (مصدر)

Function: Main action verb of sentence (to initiate the campaign) — **کردار:** جملے کا بنیادی فعل (مہم کا آغاز)

stepacademyofficial.com

3. His **conduct** during the trial was questioned.

مقدمے کے دوران اس کے رویے پر سوال اٹھایا گیا۔

Ans. Part of Speech: Noun

کلام کا جزو: اسم

Function: Subject of the clause referring to behavior during trial

کردار: جملے کا فاعل جو مقدمے کے دوران رویہ ظاہر کرتا ہے

4. We travelled **across** the desert by nightfall.

ہم نے رات ہونے تک صحرا پار کیا۔

Ans. Part of Speech: Preposition

کلام کا جزو: حرف جار

Function: Shows spatial relationship between verb "travelled" and noun "desert"

کردار: فعل ''سفر'' اور اسم ''صحرا'' کے درمیان مکانی تعلق ظاہر کرتا ہے

5. Her criticism was both **constructive** and insightful.

اس کی تنقیدی رائے تعمیری اور بصیرت افروز دونوں تھی۔

Ans. Part of Speech: Adjective

کلام کا جزو: صفت

Function: Modifies the noun "criticism" (helpful criticism)

کردار: اسم ''تنقید'' کی خصوصیت بیان کرتا ہے (مددگار تنقید)

6. He spoke so **eloquently** that the audience was moved.

اس نے اتنی فصاحت سے بات کی کہ سامعین متاثر ہوگئے۔

Ans. Part of Speech: Adverb

کلام کا جزو: متعلق فعل

Function: Modifies the verb "spoke" to describe manner of speaking

کردار: فعل ''بات کی'' بولنے کے طریقہ کار کو بیان کرتا ہے

7. You must learn to **balance** your priorities effectively.

آپ کو اپنی ترجیحات کو مؤثر طریقے سے متوازن کرنا سیکھنا ہوگا۔

Ans. Part of Speech: Verb (base form/infinitive)

کلام کا جزو: فعل (بنیادی شکل/مصدر)

Function: Main action following modal verb "must"

کردار: معاون فعل ''چاہیے'' کے بعد اہم فعل

8. The **abstract** concepts confused the younger students.

تجریدی تصورات نے چھوٹے طلبہ کو الجھن میں ڈال دیا۔

Ans. Part of Speech: Adjective

کلام کا جزو: صفت

Function: Modifies the noun "concepts" to describe their intangible nature

کردار: اسم ''تصورات'' کی غیر محسوس نوعیت بیان کرتا ہے

9. The general's **command** was executed immediately.

جنرل کا حکم فوری طور پر نافذ کر دیا گیا۔

Ans. Part of Speech: Noun

کلام کا جزو: اسم

Function: Subject receiving the action "was executed"

کردار: جملے کا فاعل جس پر فعل ''نافذ کیا گیا'' کا عمل ہے

10. We waited **outside** until the hall was ready.

ہم باہر انتظار کرتے رہے یہاں تک کہ ہال تیار ہوگیا۔

Ans. Part of Speech: Adverb

کلام کا جزو: متعلق فعل

Function: Modifies the verb "waited" to indicate location (no object follows)

کردار: فعل ''انتظار'' کی جگہ کو بیان کرتا ہے (کسی مفعول کے بغیر)

C **Read each sentence carefully and choose the correct form of the verb from the options given in parenthesis.**

ہر جملے کو غور سے پڑھیں اور قوسین میں دیے گئے انتخابات میں سے فعل کی صحیح شکل منتخب کریں۔

1. The committee ___ to announce the results tomorrow. (**plans** / plan)
2. Neither the teacher nor the students ___ late for the seminar. (was / **were**)
3. Each of the candidates ___ submitted the application. (**has** / have)
4. She usually ___ her coffee without sugar. (take / **takes**)
5. I ___ my notes before the lecture began. (review / **reviewed**)

D **Transform the word in parenthesis to the appropriate form based on the sentence's grammatical structure.**

قوسین میں دیے گئے لفظ کو جملے کی گرامر کے مطابق مناسب شکل میں تبدیل کریں۔

1. She always speaks with great (confide) <u>**confidence**</u>.

stepacademyofficial.com

2. The teacher (encourage) **encourages** students to think critically.
3. His (create) **creative** ideas were welcomed by the committee.
4. They acted (impulse) **impulsively**, which led to a poor outcome.
5. That was an extremely (value) **valuable** contribution.

E. Choose the correct preposition from the options given. دیے گئے انتخابات میں سے صحیح حرف جار منتخب کریں۔

1. She was really pleased ___ her exam results. (**with** / about)
2. The company's headquarters is located ___ Lahore. (**in** / on)
3. We had to discuss the issue ___ the meeting. (**during** / in)
4. The teacher was very strict ___ the students' attendance. (**about** / with)
5. The book is due back ___ the library next week. (**to** / at)
6. He has been working ___ the same company for ten years. (**at** / for)
7. The festival is celebrated ___ the first weekend of every month. (**on** / at)
8. The argument is primarily ___ personal beliefs. (**about** / over)
9. She has been traveling ___ Europe for the past two months. (**around** / across)
10. They arrived ___ the airport just in time for the flight. (to / **at**)

Oral Communication زبانی بول چال

A. Group Discussion: Leadership Qualities of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ)

گروپ بحث: رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی قیادتی خوبیاں

Instructions (ہدایات)

- Organise yourselves into groups of 4-5 students.
  اپنے آپ کو 5-4 طلبہ کے گروپوں میں منظم کریں۔
- Assign roles within your group (e.g., speaker, note-taker, timekeeper).
  اپنے گروپ میں کردار تفویض کریں (مثلاً، متکلم، نوٹس لینے والا، نگران وقت)۔
- Each group will choose one leadership quality exemplified by Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) such as: *integrity, justice, compassion, wisdom, perseverance, or humility.*
  ہر گروپ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ایک قیادتی خوبی کا انتخاب کرے گا جیسے: دیانت داری، انصاف، ہمدردی، حکمت، استقامت، یا عاجزی۔
- As a group, read or revisit the relevant sections of the text. Use the guiding questions below to frame your discussion and take notes.
  گروپ کے طور پر، متن کے متعلقہ حصوں کو دوبارہ پڑھیں۔ نیچے دیے گئے راہ نمائی سوالات کو اپنی بحث کو تشکیل دینے اور نوٹس لینے کے لیے استعمال کریں۔

1. How is this quality demonstrated in the life of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ)?
   رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی میں یہ خوبی کیسے ظاہر ہوئی؟
2. Which incident(s) in the text best reflect this trait? متن میں کون سا واقعہ اس خصوصیت کو بہترین طور پر ظاہر کرتا ہے؟
3. How did this trait influence his (خاتم النبیین ﷺ) followers and community?
   یہ خصوصیت آپ خاتم النبیین ﷺ کے پیروکاروں اور معاشرے پر کیسے اثر انداز ہوئی؟
4. What can today's leaders learn from this aspect of his (خاتم النبیین ﷺ) character?
   آج کے راہ نما آپ خاتم النبیین ﷺ کے کردار کے اس پہلو سے کیا سیکھ سکتے ہیں؟

- Each group will present the highlights of their discussion to the class.
  ہر گروپ کلاس کے سامنے اپنی بحث کے اہم نکات پیش کرے گا۔
- Be prepared to answer questions from your classmates or teacher.
  اپنے ہم جماعتوں یا استاد کے سوالات کے جواب دینے کے لیے تیار رہیں۔

Ans. Practical work عملی کام

stepacademyofficial.com

Writing Skills تحریری مہارتیں

A. Write a 250-300 word explanatory essay highlighting the key teachings from Rasoolullah's (خاتم النبیین ﷺ) Farewell Sermon and their continued relevance in today's world.

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے خطبہ حجۃ الوداع کی کلیدی تعلیمات اور آج کی دنیا میں ان کی مسلسل مطابقت پر 250–300 الفاظ کا وضاحتی مضمون لکھیں۔

Your essay should include:

آپ کے مضمون میں شامل ہونا چاہیے:

- **Introduction** (approx. 50 words): Briefly introduce the context of the Farewell Sermon.
  تعارف (تقریباً 50 الفاظ): خطبہ حجۃ الوداع کے سیاق وسباق کو مختصراً متعارف کرائیں۔
- **Body** (approx. 150-180 words): Explain 2-3 core messages from the sermon (e.g., equality, justice, human dignity). Support each with brief examples or explanation.
  مرکزی متن (تقریباً 150–180 الفاظ): خطبے کے 2–3 بنیادی پیغامات کی وضاحت کریں (مثلاً، مساوات، انصاف، انسانی وقار)۔ ہر ایک کو مختصر مثالوں یا وضاحت کے ساتھ معاونت فراہم کریں۔
- **Conclusion** (approx. 50-70 words): Summarise the overall lesson and how it can guide individuals and societies today.
  اختتام (تقریباً 50–70 الفاظ): مجموعی سبق کا خلاصہ کریں اور یہ کہ یہ آج کے افراد اور معاشروں کی کیسے راہ نمائی کرسکتا ہے۔

Writing Tips (تحریری تجاویز)

- Use formal and respectful tone. رسمی اور احترام آمیز لہجہ استعمال کریں۔
- Organise your essay clearly (paragraphs, linking words). اپنے مضمون کو واضح طور پر منظم کریں (اقتباسات، ربطی الفاظ)۔
- Stay focused on the message - avoid excessive storytelling. پیغام پر توجہ مرکوز کریں..... زیادہ کہانی سنانے سے گریز کریں۔
- Check for grammar, spelling, and punctuation. گرامر، ہجے اور رموز اوقاف کی جانچ کریں۔

The Farewell Sermon, delivered by Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) during his final Hajj in 632 CE, remains a cornerstone of Islamic teachings. Addressed to over 100,000 companions, it encapsulated the essence of Islam, emphasizing human rights, social justice, and spiritual integrity. Its principles transcend time, offering solutions to contemporary global challenges.

Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) declared: "No Arab is superior to a non-Arab, nor is a white person over a black one-except by piety." This radical statement dismantled racial and tribal hierarchies, establishing a merit-based society. In today's world, where racism and xenophobia persist, this teaching urges societies to judge individuals by character, not ethnicity. Movements like Black Lives Matter and anti-caste discrimination efforts align with this vision of equity.

The sermon prohibited oppression, declaring lives, property, and honor unbreakable. It emphasized fair treatment of women, banning forced inheritance, and ensuring consent in marriage. Modern applications include combating gender-based violence and economic exploitation. For instance, Islam's stance on women's inheritance rights (granted 1,400 years ago) challenges patriarchal norms still prevalent in some communities.

Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) abolished usury (riba), calling it exploitative. He (خاتم النبیین ﷺ) advocated for ethical trade and wealth distribution, warning against hoarding. With rising income inequality, Islamic finance models (e.g., interest-free banking) and corporate social responsibility, today's initiatives reflect these principles. The sermon's emphasis on charity (zakat) inspires modern welfare systems.

The Farewell Sermon is a design for a just society. Its teachings on equality, human dignity, and economic fairness address today's conflicts from systemic racism to corporate greed. By embracing

stepacademyofficial.com

these values, individuals and nations can foster harmony, proving that Rasoolullah's(خاتم النبیین ﷺ) guidance remains as vital now as it was in 7th-century Arabia. His (خاتم النبیین ﷺ) message offers a timeless remedy, as the world grapples with division, justice rooted in divine wisdom.

خطبہ حجۃ الوداع، جو رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے 632 عیسوی میں اپنے آخری حج کے موقع پر ارشاد فرمایا، اسلام کی تعلیمات کا ایک بنیادی سنگ میل ہے۔ ایک لاکھ سے زائد صحابہ کرام کے مجمع میں دیے گئے اس خطبے نے اسلام کے بنیادی اصولوں کو سمیٹ کر پیش کیا، جس میں انسانی حقوق، سماجی انصاف اور روحانی سالمیت پر زور دیا گیا۔ اس کے اصول زمان و مکان سے بالاتر ہیں جو آج کے عالمی مسائل کا حل پیش کرتے ہیں۔

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے فرمایا: ''کسی عرب کو غیر عرب پر کوئی فضیلت نہیں، نہ ہی گورے کو کالے پر...... سوائے تقویٰ کے۔'' اس انقلابی بیان نے نسلی اور قبائلی تفریق کو ختم کر کے صلاحیت پر مبنی معاشرے کی بنیاد رکھی۔ آج کی دنیا، جہاں نسل پرستی اور عجمی لوگوں سے نفرت موجود ہے، یہ تعلیم معاشروں کو فرد کی پہچان اس کے کردار سے کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ بلیک لائیوز میٹر اور ذات پات کی تفریق کے خلاف جیسی تحریکیں اسی مساوات کے تصور سے ہم آہنگ ہیں۔

خطبے میں ظلم کی ممانعت کرتے ہوئے جان، مال اور عزت کو ناقابل تسخیر قرار دیا گیا۔ یہ عورتوں کے ساتھ انصاف، جبری وراثت کو حرام قرار دینے اور شادی میں رضامندی کو یقینی بنانے پر زور دیتا۔ جدید دور میں اس کے اطلاقات میں صنفی بنیاد پر تشدد اور معاشی استحصال کے خلاف جدوجہد شامل ہے۔ مثال کے طور پر، اسلام کا عورتوں کے وراثتی حقوق کا موقف (جو 1400 سال پہلے عطا کیا گیا) آج بھی بعض معاشروں میں موجود پدرانہ روایات کو للکارتا ہے۔

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے سود (ربا) کو استحصالی قرار دیتے ہوئے حرام فرمایا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے اخلاقی تجارت اور دولت کی منصفانہ تقسیم کی وکالت کی، اور اسے ذخیرہ کرنے کے خلاف خبردار کیا۔ بڑھتی ہوئی آمدنی کے عدم مساوات کے دور میں اسلامی مالیاتی ماڈلز (مثلاً سود سے پاک بینکاری) اور کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کی جدید کوششیں انھیں اصولوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ خطبے میں زکوٰۃ پر زور جدید فلاحی نظاموں کے لیے تحریک کا باعث ہے۔

خطبہ حجۃ الوداع ایک منصفانہ معاشرے کا خاکہ پیش کرتا ہے۔ مساوات، انسانی وقار اور معاشی انصاف کی اس کی تعلیمات آج کے تنازعات، نسلی امتیاز سے لے کر کاروباری لالچ تک کا حل پیش کرتی ہیں۔ ان اقدار کو اپنا کر افراد اور قومیں ہم آہنگی پیدا کر سکتی ہیں، یہ ثابت کرتے ہوئے کہ رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی راہ نمائی آج بھی اسی طرح اہم ہے جیسے ساتویں صدی کے عرب میں تھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کا پیغام ایک لازوال علاج پیش کرتا ہے، جیسے دنیا تقسیم کا شکار ہے، یہ الہامی حکمت پر مبنی انصاف کا نمونہ ہے۔

B. **Write a biographical sketch of Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) highlighting her life, character, and her exceptional support to Islam during its earliest and most difficult years.**

حضرت خدیجہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا سوانحی خاکہ لکھیں، جس میں ان کی زندگی، کردار، اور اسلام کے ابتدائی اور مشکل ترین سالوں میں ان کی غیر معمولی حمایت کو اجاگر کیا گیا ہو۔

***Guidelines* (ہدایات)**

- Word count: 200-250 words — الفاظ کی تعداد: 250-200 الفاظ
- *Structure into clear paragraphs:* — واضح اقتباسات میں ترتیب دیں:
  - *Introduction* (Brief overview of her (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) background and status in society)
    تعارف (معاشرے میں آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کے پس منظر اور حیثیت کا مختصر جائزہ)
  - *Main body* (Her (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) character, marriage to Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ), and her (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) *unwavering support to Islam*)
    مرکزی حصہ (آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا کردار، رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ سے شادی، اور اسلام کے لیے آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی غیر متزلزل حمایت)
  - *Conclusion* (Her (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) legacy as the first believer and a role model for all Muslims)
    اختتام (پہلی مومنہ اور تمام مسلمانوں کے لیے مثالی نمونہ کے طور پر آپ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کی وراثت)
- Use formal tone and accurate information. — رسمی لہجہ اور درست معلومات استعمال کریں۔
- Avoid personal opinions; focus on facts and respectful narration.
  ذاتی آراء سے گریز کریں حقائق اور احترام آمیز بیان پر توجہ مرکوز کریں۔

Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), born in 555 CE into the noble Quraysh tribe of Makkah, was a distinguished businesswoman known for her wisdom and wealth. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) managed a successful trade empire independently, earning the title "Tahira" (the Pure) for her impeccable character. Her (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) social standing and moral integrity set the stage for her pivotal role in Islamic history.

Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) married Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) at 40, recognizing his honesty (Al-Amin) when she employed him for trade. Their 25-year union was marked by mutual respect and

stepacademyofficial.com

devotion. When the first revelation came in Cave Hira, she (رضی اللہ عنہا) immediately believed in Rasoolullah(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم), becoming the first Muslim. Her (رضی اللہ عنہا) unwavering support was both emotional and financial: she comforted him during early persecution and funded the Muslim community during the Makkan boycott. Her (رضی اللہ عنہا) steadfastness earned her the glad tidings of a palace in Paradise from Jibraeel (علیہ السلام).

Hazrat Khadijah (رضی اللہ عنہا) passed away in 619 CE, the "Year of Sorrow." She (رضی اللہ عنہا) remains a timeless role model for her resilience, faith, and devotion. As the first believer and Rasoolullah's(خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) most cherished companion, she (رضی اللہ عنہا) symbolizes the critical role of women in Islam's foundation. Her (رضی اللہ عنہا) life teaches Muslims, especially women, the power of faith, courage, and unconditional support in the face of adversity.

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، جو 555 عیسوی میں مکہ کے معزز قبیلہ قریش میں پیدا ہوئیں، ایک ممتاز تاجر خاتون تھیں جن کی دانش مندی اور دولت مشہور تھی۔ آپ رضی اللہ عنہا نے ایک کامیاب تجارتی سلطنت خود مختارانہ طور پر چلائی، اور اپنے بے عیب کردار کی وجہ سے "طاہرہ" (پاکیزہ) کا لقب حاصل کیا۔ آپ رضی اللہ عنہا کے سماجی مقام اور اخلاقی استقامت نے اسلامی تاریخ میں آپ کے اہم کردار کی بنیاد رکھی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے 40 سال کی عمر میں رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ایمان داری (الامین) کو پہچانتے ہوئے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تجارت سونپی اور شادی کی۔ آپ دونوں کی 25 سالہ ازدواجی زندگی باہمی احترام اور محبت سے عبارت تھی۔ جب غار حرا میں پہلی وحی نازل ہوئی تو آپ رضی اللہ عنہا فوراً رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایمان لے آئیں، اور پہلی مسلمان بنیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کی بے لوث حمایت جذباتی اور مالی دونوں طرح کی تھی، ابتدائی ایذاؤں کے دوران آپ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تسلی دی اور مکہ کے معاشی بائیکاٹ کے دوران مسلمانوں کی مالی معاونت کی۔ آپ رضی اللہ عنہا کی ثابت قدمی پر جبریل علیہ السلام نے جنت میں محل کی خوش خبری سنائی۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے 619 عیسوی میں "عام الحزن" (غم کا سال) میں وفات پائی۔ آپ رضی اللہ عنہا اپنی ثابت قدمی، ایمان اور فداکاری کی وجہ سے ایک لازوال رول ماڈل ہیں۔ بطور پہلی مومنہ اور رسول اللہ ﷺ کی سب سے عزیز رفیقہ حیات، آپ رضی اللہ عنہا اسلام کی بنیاد میں خواتین کے اہم کردار کی علامت ہیں۔ آپ رضی اللہ عنہا کی زندگی مسلمانوں، خصوصاً خواتین کو مصائب کے مقابلے میں ایمان، ہمت اور بے لوث حمایت کی طاقت سکھاتی ہے۔

Objective Type Questions

Choose the correct option (Synonyms):

1. **"In the south-western region of Hijaz, <u>surrounded by</u> arid hills, lies the sacred city of Makkah."**
   (A) isolated within (B) encircled by (C) distant from (D) elevated above
2. **"In the south-western region of Hijaz, surrounded by <u>arid</u> hills, lies the sacred city of Makkah."**
   (A) Barren (B) Fertile (C) Snow-capped (D) Densely forested
3. **"In the south-western region of Hijaz, surrounded by arid hills, <u>lies</u> the sacred city of Makkah."**
   (A) stands (B) sleeps (C) situated (D) expands
4. **"In the south-western region of Hijaz, surrounded by arid hills, lies the <u>sacred</u> city of Makkah."**
   (A) ancient (B) holy (C) populous (D) deserted
5. **"Born into the <u>noble</u> and highly esteemed clan of Quraish".**
   (A) wealthy (B) feared (C) powerful (D) honorable
6. **"Born into the noble and highly esteemed <u>clan</u> of Quraish".**
   (A) tribe (B) nation (C) army (D) religion
7. **"Known as the <u>benefactor</u> of humanity".**
   (A) destroyer (B) helper (C) ruler (D) teacher
8. **<u>Appeared</u> at a time when the world was engulfed in ignorance and moral decay.**
   (A) vanished (B) warned (C) emerged (D) slept

stepacademyofficial.com

9. **Appeared at a time when the world was engulfed in ignorance and moral decay.**
(A) progress (B) unity (C) enlightenment (D) corruption

10. **"The social fabric of society was torn".**
(A) structure (B) clothing (C) art (D) language

11. **"The social fabric of society was torn".**
(A) mended (B) strengthened (C) divided (D) celebrated

12. **The social fabric of society was torn by idolatry, tribal arrogance, and widespread injustice.**
(A) rare (B) localized (C) prevalent (D) hidden

13. **"Humanity appeared to be silently yearning for the dawn of enlightenment."**
(A) beginning (B) end (C) darkness (D) storm

14. **"Humanity appeared to be silently yearning for the dawn of enlightenment."**
(A) ignorance (B) spiritual awakening (C) wealth (D) war

15. **He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) was taken in by his grandfather."**
(A) adopted (B) rejected (C) punished (D) ignored

16. **Hazrat Abu Talib, his paternal uncle, took responsibility for his upbringing and remained a steadfast guardian throughout his youth.**
(A) education (B) nurturing (C) punishment (D) travel

17. **He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) was known for his truthfulness, humility, generosity, and sense of justice.**
(A) modesty (B) arrogance (C) wealth (D) anger

18. **His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) interactions reflected integrity and gentleness, and he engaged in trade with honesty and fairness.**
(A) dishonesty (B) uprightness (C) weakness (D) confusion

19. **His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) interactions reflected integrity and gentleness, and he engaged in trade with honesty and fairness.**
(A) avoided (B) abandoned (C) criticized (D) participated

20. **His noble character and concern for justice were evident.**
(A) care (B) neglect (C) ignorance (D) rejection

21. **One such incident was his participation in Hilf al-Fudul.**
(A) celebration (B) accident (C) rumor (D) event

22. **One such incident was his participation in Hilf al-Fudul.**
(A) refusal (B) avoidance (C) involvement (D) criticism

23. **A pact formed by the tribes of Makkah to defend the oppressed.**
(A) created by (B) rejected by (C) opposed by (D) ignored by

24. **A pact formed by the tribes of Makkah to defend the oppressed.**
(A) attack (B) criticize (C) abandon (D) protect

25. **To defend the oppressed and uphold justice.**
(A) powerful (B) tyrants (C) persecuted (D) wealthy

26. **To defend the oppressed and uphold justice.**
(A) undermine (B) maintain (C) reject (D) ignore

27. **Even after the advent of Islam, he (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) would still honour such a cause.**
(A) decline (B) end (C) rejection (D) arrival

28. **Another notable moment was his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) wise arbitration during the reconstruction of the Ka'bah.**
(A) ordinary (B) insignificant (C) remarkable (D) forgotten

stepacademyofficial.com

29. Another notable moment was his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) wise arbitration during the reconstruction of the Ka'bah.
(A) delay (B) mediation (C) avoidance (D) provocation

30. A dispute arose among the Quraish regarding who would have the honour of placing the Hajr-e-Aswad.
(A) ignoring (B) forgetting (C) celebrating (D) concerning

31. His impartial and insightful solution prevented conflict.
(A) biased (B) unfair (C) neutral (D) emotional

32. His impartial and insightful solution prevented conflict.
(A) perceptive (B) ignorant (C) foolish (D) shallow

33. His solution prevented conflict and earned admiration.
(A) peace (B) harmony (C) unity (D) fight.

34. His solution earned admiration from all quarters.
(A) sides (B) enemies (C) individuals (D) opponents

35. A woman of outstanding virtue, intellect, and business acumen.
(A) failure (B) loss (C) ignorance (D) skill

36. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) entrusted him (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) with a trade expedition to Syria.
(A) deceived (B) blamed (C) assigned (D) ignored

37. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) entrusted him (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) with a trade expedition to Syria.
(A) cancellation (B) delay (C) theft (D) journey

38. Deeply impressed by his (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) honesty, graceful conduct, and upright character.
(A) dishonest (B) corrupt (C) righteous (D) weak

39. He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) became deeply saddened and concerned by the moral decay.
(A) careless (B) bored (C) joyful (D) troubled

40. The moral decay and injustice that prevailed in Makkan society.
(A) dominated (B) disappeared (C) weakened (D) improved

41. He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) would frequently retreat to the Cave of Hira.
(A) advance (B) withdraw (C) attack (D) ignore

42. Brought spiritual awakening but also initiated a radical transformation.
(A) minor (B) thorough (C) slow (D) traditional

43. Practices of idolatry, class privilege, and social injustice.
(A) equality (B) poverty (C) advantage (D) struggle

44. It laid the foundations for a society, based on truth, equality, accountability, and compassion.
(A) irresponsibility (B) answerability (C) freedom (D) chaos

45. They became his staunch opponents.
(A) weak (B) former (C) occasional (D) firm

46. The Muslims faced relentless persecution.
(A) occasional (B) persistent (C) mild (D) imaginary

47. They faced relentless persecution.
(A) praise (B) oppression (C) freedom (D) reward

48. They faced social ostracism.
(A) inclusion (B) exclusion (C) celebration (D) promotion

49. Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) remained unwavered.
(A) hesitant (B) tired (C) confused (D) steadfast

50. He (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) preached with patience, wisdom, and resilience.
(A) perseverance (B) weakness (C) fear (D) laziness

stepacademyofficial.com

51. **The Charter of Madinah, _crafted_ under the guidance of Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم).**
(A) destroyed (B) ignored (C) created (D) opposed

52. **It united _diverse_ communities.**
(A) similar (B) varied (C) hostile (D) declining

53. **Guaranteeing protection for all citizens regardless of faith or ethnicity, a revolutionary model of _coexistence_ and justice.**
(A) conflict (B) harmony (C) separation (D) domination

54. **The growing strength of the Muslim community led to several military _encounters_.**
(A) friendships (B) conflicts (C) agreements (D) trades

55. **And _reinforced_ the legitimacy of Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) mission.**
(A) weakened (B) forgot (C) questioned (D) strengthened

56. **And reinforced the _legitimacy_ of Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) mission.**
(A) falseness (B) validity (C) refusal (D) opposition

57. **Further victories followed, _culminating_ in the Conquest of Makkah.**
(A) beginning (B) failing (C) concluding (D) hesitating

58. **This event, _astonishingly_ bloodless, was marked by the exemplary mercy.**
(A) predictably (B) amazingly (C) sadly (D) normally

59. **This event, astonishingly _bloodless_, was marked by the exemplary mercy.**
(A) violent (B) nonviolent (C) bloody (D) cruel

60. **Who declared general _amnesty_, even for those who had persecuted him.**
(A) pardon (B) punishment (C) war (D) revenge

61. **Forgiving even his most _ardent_ enemies.**
(A) passive (B) fervent (C) former (D) weak

62. **A profound address that _encapsulated_ the ethical core.**
(A) summarized (B) ignored (C) contradicted (D) lengthened

63. **His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) life continues to _inspire_ and guide humanity.**
(A) discourage (B) confuse (C) motivate (D) weaken

64. **His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) life continues to inspire and guide humanity _transcending_ all barriers of time.**
(A) respecting (B) surpassing (C) creating (D) fearing

65. **His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) life continues to inspire and guide humanity transcending all _barriers_ of time.**
(A) unifiers (B) creations (C) celebrations (D) obstacles

Answers:

1. (B)	2. (A)	3. (C)	4. (B)	5. (D)	6. (A)	7. (B)	8. (C)	9. (D)	10. (A)
11. (C)	12. (C)	13. (A)	14. (B)	15. (A)	16. (B)	17. (A)	18. (B)	19. (D)	20. (A)
21. (D)	22. (C)	23. (A)	24. (D)	25. (C)	26. (B)	27. (D)	28. (C)	29. (B)	30. (D)
31. (C)	32. (A)	33. (D)	34. (A)	35. (D)	36. (C)	37. (D)	38. (C)	39. (D)	40. (A)
41. (B)	42. (B)	43. (C)	44. (B)	45. (D)	46. (B)	47. (B)	48. (B)	49. (D)	50. (A)
51. (C)	52. (B)	53. (B)	54. (B)	55. (D)	56. (B)	57. (C)	58. (B)	59. (B)	60. (A)
61. (B)	62. (A)	63. (C)	64. (B)	65. (D)					

❑ Choose the correct option (Knowledge based MCQs)

1. **Where is the sacred city of Makkah located?**
(A) Northern region of Hijaz (B) South-western region of Hijaz
(C) Eastern plains of Arabia (D) Western coast of Yemen

stepacademyofficial.com

2. **Which clan did Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) belong to?**
(A) Banu Hashim (B) Quraish (C) Banu Umayyah (D) Banu Thaqif

3. **What was the condition of the world before Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) advent?**
(A) Engulfed in ignorance and moral decay (B) Flourishing with knowledge
(C) United under one religion (D) Peaceful and just

4. **What was humanity yearning for?**
(A) Political power (B) Dawn of enlightenment and divine guidance
(C) Technological advancement (D) Expansion of trade

5. **What characterized Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) early years?**
(A) Great wealth and luxury (B) Military training
(C) Extensive travels (D) Profound personal loss

6. **How old was Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) when his mother Amina died?**
(A) Two years old (B) Eight years old (C) Six years old (D) Ten years old

7. **How long did Hazrat Abdul Muttalib care for Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم)?**
(A) Six years (B) Two years (C) Until adulthood (D) Ten years

8. **Who became Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) guardian after Hazrat Abdul Muttalib?**
(A) His maternal uncle (B) His paternal uncle, Hazrat Abu Talib
(C) His elder brother (D) A family friend

9. **What challenges did Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) face in his early life?**
(A) Wealth and privilege (B) Political opposition
(C) Orphanhood (D) Military conflicts

10. **Which of these qualities was not mentioned about Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم)?**
(A) Truthfulness (B) Arrogance (C) Humility (D) Generosity

11. **How did Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) conduct his business dealings?**
(A) With cunning strategies (B) Through aggressive bargaining
(C) By prioritizing profit (D) With honesty and fairness

12. **How did Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) interactions with others typically appear?**
(A) Harsh and demanding (B) Reserved and distant
(C) Reflecting integrity and gentleness (D) Playful and casual

13. **Which aspect of Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) character earned him respect?**
(A) His physical strength (B) His wealth
(C) His sense of justice (D) His family connections

14. **What was the name of the pact that Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) participated in?**
(A) Hilf al-Fudul (B) Hilf al-Mutayyabin (C) Hilf al-Ahzab (D) Hilf al-Khulafa

15. **How did Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) later remember Hilf al-Fudul?**
(A) As a mistake (B) As unimportant (C) With regret (D) Fondly

16. **What was the dispute among the Quraish about?**
(A) Who would fund the reconstruction (B) Who would place the Black Stone
(C) Who would become the new leader (D) Who would perform the first prayer

17. **What was the outcome of Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہٖ واصحابہٖ وسلم) arbitration?**
(A) Prevented conflict and earned admiration (B) Continued conflict
(C) Divided the Quraish further (D) Was ignored by the tribes

18. **What quality of Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) is NOT mentioned in the text?**
(A) Outstanding virtue (B) Business acumen (C) Physical strength (D) Intellect

stepacademyofficial.com

50. **What aspect of Rasoolullah's (خاتم النبیین ﷺ) life makes him relevant today?**

(A) His military victories
(B) His business acumen
(C) His timeless moral example
(D) His political strategies

Answers:

1. (B)	2. (B)	3. (A)	4. (B)	5. (D)	6. (C)	7. (B)	8. (B)	9. (C)	10. (B)
11. (D)	12. (C)	13. (C)	14. (A)	15. (D)	16. (B)	17. (A)	18. (C)	19. (A)	20. (D)
21. (C)	22. (D)	23. (A)	24. (C)	25. (A)	26. (D)	27. (B)	28. (C)	29. (B)	30. (B)
31. (A)	32. (B)	33. (B)	34. (B)	35. (B)	36. (A)	37. (D)	38.. (A)	39. (B)	40. (B)
41. (B)	42. (B)	43. (B)	44. (B)	45. (C)	46. (D)	47. (D)	48. (A)	49. (B)	50. (C)

☐ Additional Short Questions

1. **What was the condition of Arabian society before Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) birth?**

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ولادت سے قبل عرب معاشرے کی کیا حالت تھی؟

Ans. Before Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) birth, Arabian society was plagued by greed, idol worship, and widespread injustice. Makkah, though a bustling trade center, was immersed in moral corruption and social inequality. Tribal conflicts and exploitation of the weak were common, and monotheism had been largely forgotten. The people had strayed far from ethical values, creating a society in desperate need of guidance. This environment set the backdrop for the revolutionary message that Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) would later bring to transform Arabia and beyond.

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ولادت سے قبل، عرب معاشرہ لالچ، بت پرستی اور جا بجا ناانصافی میں گھرا ہوا تھا۔ مکہ اگرچہ ایک معروف تجارتی مرکز تھا، لیکن اخلاقی بگاڑ اور سماجی ناہمواری میں ڈوبا ہوا تھا۔ قبائلی جھگڑے اور کمزوروں کا استحصال عام تھا، اور توحید تقریباً بھلائی جا چکی تھی۔ لوگ اخلاقی اقدار سے بہت دور ہو چکے تھے، جس کی وجہ سے معاشرہ ہدایت کا شدید محتاج تھا۔ یہ ماحول اس انقلابی پیغام کی بنیاد بنا جو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ بعد میں لے کر آئے تاکہ عرب اور اس سے باہر کے معاشروں کو تبدیل کیا جا سکے۔

2. **Into which tribe and city was Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) born?**

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کس قبیلے اور شہر میں پیدا ہوئے؟

Ans. Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) was born into the noble Quraysh tribe in Makkah. The Quraysh were respected as custodians of the Kaaba, making them influential in Arabian society. Despite his prestigious family, Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) early life was marked by hardships. This noble yet challenging beginning shaped his character and prepared him for his future Nabuwaat mission.

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ مکہ کے معزز قبیلہ قریش میں پیدا ہوئے۔ قریش کعبہ کے متولی ہونے کی وجہ سے عرب میں بااثر سمجھے جاتے تھے۔ اپنے اعلیٰ خاندان کے باوجود، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ابتدائی زندگی مشکلات سے بھری ہوئی تھی۔ یہ شریفانہ مگر پُرامتحان آغاز آپ خاتم النبیین ﷺ کے کردار کو تشکیل دینے اور آپ کو نبوت کی ذمہ داری کے لیے تیار کرنے کا سبب بنا۔

3. **What hardships did Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) face in his childhood?**

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو بچپن میں کن مشکلات کا سامنا کرنا پڑا؟

Ans. Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) experienced multiple tragedies from birth, his father Hazrat Abdullah departed before he was born, leaving him an orphan. His mother Hazrat Amina cared for him but passed away when he was only six years old. His grandfather Hazrat Abdul-Muttalib then took custody but passed away two years later when Hazrat Muhammad(رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) was eight. These successive losses forced him to endure hardship early in life, teaching him resilience and empathy.

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو پیدائش سے ہی متعدد المیوں کا سامنا کرنا پڑا آپ خاتم النبیین ﷺ کے والد حضرت عبداللہ آپ کی پیدائش سے پہلے ہی

stepacademyofficial.com

وفات پا گئے، جس کی وجہ سے آپ خاتم النبیین ﷺ یتیم ہوئے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی والدہ حضرت آمنہ نے آپ کی پرورش کی لیکن جب آپ صرف چھے سال کے تھے تو وہ بھی وفات پا گئیں۔ اس کے بعد آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ کی کفالت کی، لیکن وہ بھی دو سال بعد جب حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ آٹھ سال کے ہوئے انتقال کر گئے۔ ان مسلسل صدمات نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو ابتدائی عمر میں ہی صبر اور ہمدردی سکھائی۔

4. Who raised Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) after his grandfather's death?

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی پرورش دادا کی وفات کے بعد کس نے کی؟

Ans. After his grandfather's death, Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) was raised by his paternal uncle Hazrat Abu Talib. He treated his nephew with exceptional kindness and care. He provided with a loving home and protected him throughout his youth. This nurturing environment allowed Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) to develop his renowned moral character. Abu Talib's guardianship was crucial in shaping Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) early life and would later prove vital during the initial years of his Nabuwaat.

دادا کی وفات کے بعد، حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی پرورش آپ کے چچا حضرت ابو طالب نے کی۔ انھوں نے اپنے بھتیجے کے ساتھ انتہائی شفقت اور محبت کا برتاؤ کیا۔ انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو ایک پرامن گھر فراہم کیا اور جوانی تک آپ کی حفاظت کی۔ یہ پرورش کا ماحول حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے معروف اخلاقی کردار کی تشکیل کا سبب بنا۔ حضرت ابو طالب کی سرپرستی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ابتدائی زندگی کے لیے نہایت اہم ثابت ہوئی اور بعد میں نبوت کے ابتدائی سالوں میں بھی کلیدی کردار ادا کیا۔

5. What qualities was Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) known for in his youth?

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنی جوانی میں کن خوبیوں کی وجہ سے مشہور تھے؟

Ans. From childhood, Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) was renowned for his honesty, integrity, and gentle nature. People called him "Al-Sadiq" (the Truthful) and "Al-Amin" (the Trustworthy) due to his impeccable character. He worked as a shepherd like many Anbiya before him, learning patience and responsibility. Later as a merchant, his fairness in business dealings earned him widespread respect. These exemplary traits made him beloved in Makkan society long before his Nabuwaat began.

بچپن سے ہی حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنی سچائی، دیانت داری اور نرم مزاجی کی وجہ سے مشہور تھے۔ لوگ آپ خاتم النبیین ﷺ کو آپ کے بے داغ کردار کی وجہ سے ''الصادق'' (سچا) اور ''الامین'' (قابل اعتماد) کہا کرتے تھے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے پہلے انبیاء کی طرح بکریوں کی دیکھ بھال کا کام سرانجام دیا، جس سے صبر اور ذمہ داری سیکھی۔ بعد میں تاجر کی حیثیت سے آپ خاتم النبیین ﷺ کے منصفانہ کاروباری معاملات نے آپ کو وسیع پیمانے پر عزت بخشی۔ یہ مثالی خصوصیات آپ خاتم النبیین ﷺ کو نبوت سے پہلے ہی مکہ کے معاشرے میں محبوب بنا چکی تھیں۔

6. How did Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) meet Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملاقات کیسے ہوئی؟

Ans. Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا), a wealthy and respected merchant, heard of Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) reputation for honesty and trustworthiness. Due to his excellent character, she offered him to manage her trade caravans to Syria. Impressed by his successful and ethical business practices, her trade flourished under his supervision. This professional relationship developed into mutual respect and admiration. Eventually, Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) proposed marriage to him despite being fifteen years his senior.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، ایک مال دار اور معزز تاجر خاتون تھیں جنھوں نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ایمان داری اور امانت داری کی شہرت سنی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کے عمدہ اخلاق کی وجہ سے انھوں نے آپ کو شام کے تجارتی قافلوں کی نگرانی کی پیش کش کی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی کامیاب اور اخلاقی کاروباری صلاحیتوں کے بل بوتے، ان کا کاروبار آپ کی نگرانی میں ترقی کرتا گیا۔ یہ پیشہ وارانہ تعلق باہمی احترام اور پسندیدگی میں تبدیل ہو گیا۔ بالآخر، حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عمر میں پندرہ سال بڑی ہونے کے باوجود آپ خاتم النبیین ﷺ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔

stepacademyofficial.com

7. What was significant about Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) marriage to Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)?

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اور حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شادی کی کیا اہمیت تھی؟

Ans. Their marriage was exceptionally harmonious and successful, lasting 25 years until Hazrat Khadijah's death. She became his closest confidante and strongest supporter, especially during difficult times. Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) provided emotional and financial stability that allowed Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) to focus on spiritual matters. She was the first to believe in his Nabuwaat when others doubted. Their relationship set an enduring example of marital love, respect, and partnership in Islamic tradition.

ان کی شادی انتہائی ہم آہنگ اور کامیاب رہی جو 25 سال تک قائم رہی یہاں تک کہ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی وفات ہوگئی۔ وہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی سب سے قریبی ساتھی اور مشکل وقت میں سب سے بڑی مددگار ثابت ہوئیں۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے وہ جذباتی اور مالی استحکام فراہم کیا جس کی وجہ سے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم روحانی معاملات پر توجہ مرکوز کر سکے۔ جب دوسرے لوگ تردد میں تھے تو وہ سب سے پہلے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی نبوت پر ایمان لائیں۔ ان کا رشتہ اسلامی روایت میں ازدواجی محبت، احترام اور شراکت کی ایک لازوال مثال ہے۔

8. What was the Hijrah, and why was it significant?

ہجرت کیا تھی اور اس کی اہمیت کیا تھی؟

Ans. The Hijrah was Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) migration from Makkah to Madinah, marking a turning point in Islamic history. Facing escalating persecution, Allah commanded the Muslims to relocate where they could practice their faith freely. The people of Madinah (Ansar) welcomed the Muslims (Muhajireen) with remarkable hospitality. This event established the first Islamic community and later became the starting point of the Islamic calendar. The Hijrah demonstrated that sometimes strategic relocation preserves faith and enables future victory.

ہجرت حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا مکہ سے مدینہ کی طرف سفر تھا جو اسلامی تاریخ میں ایک اہم موڑ ثابت ہوا۔ ظلم وستم میں اضافہ دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو حکم دیا کہ وہ ایسی جگہ منتقل ہو جائیں جہاں وہ اپنے دین کو آزادی سے گزار سکیں۔ اہل مدینہ (انصار) نے مسلمانوں (مہاجرین) کو بے مثال مہمان نوازی سے خوش آمدید کہا۔ اس واقعے نے پہلی اسلامی ریاست کی بنیاد رکھی اور بعد میں اسلامی تقویم کا نقطہ آغاز بنا۔ ہجرت نے یہ سبق دیا کہ بعض اوقات حکمت عملی کے تحت نقل مکانی ایمان کی حفاظت اور مستقبل کی کامیابی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

9. How did Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) demonstrate forgiveness after conquering Makkah?

فتح مکہ کے بعد حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے کیسے درگزر کا مظاہرہ کیا؟

Ans. When Muslims conquered Makkah after years of exile, Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) declared general amnesty for all Makkans. Despite having suffered brutal persecution, he forgave even his most bitter enemies. This extraordinary mercy converted many former opponents to Islam. This act of compassion demonstrated Islam's emphasis on forgiveness over vengeance.

جب مسلمانوں نے سالوں کی جلاوطنی کے بعد مکہ فتح کیا تو حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے تمام مکہ والوں کے لیے عام معافی کا اعلان فرمایا۔ شدید ترین مظالم سہنے کے باوجود، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے اپنے کٹر دشمنوں کو بھی معاف فرما دیا۔ اس غیر معمولی رحم دلی نے بہت سے سابق مخالفین کو اسلام کی طرف مائل کر دیا۔ یہ عمل اسلام کے انتقام کے بجائے درگزر پر زور دینے کی واضح مثال تھی۔

10. What was the impact of Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) life on world history?

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی حیات مبارکہ کا عالمی تاریخ پر کیا اثر ہوا؟

Ans. Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) transformed Arabia from a backward, tribal society into a civilization that would influence the world. His teachings established a complete way of life encompassing spirituality, law, ethics, and social justice. His message reached millions globally, making Islam one of the world's major religions. His exemplary character continues to inspire people across cultures and generations.

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم نے عرب کو ایک پسماندہ قبائلی معاشرے سے ایک ایسی تہذیب میں تبدیل کیا جس نے پوری دنیا کو متاثر کیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کی تعلیمات نے روحانیت، قانون، اخلاقیات اور سماجی انصاف پر مشتمل ایک مکمل نظام زندگی پیش کیا۔ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کا

stepacademyofficial.com

پیغام دنیا بھر میں لاکھوں افراد تک پہنچا، جس سے اسلام دُنیا کے بڑے مذاہب میں شامل ہوا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کا مثالی کردار آج بھی مختلف ثقافتوں اور نسلوں کے لوگوں کے لیے مشعل راہ ہے۔

11. What lessons can be drawn from Hazrat Muhammad's (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) patience during persecution?

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے صبر سے دوران ایذا رسانی کیا سبق ملتا ہے؟

Ans. His (خاتم النبیین ﷺ) endurance during 13 years of Makkan persecution teaches perseverance in adversity. Despite torture and boycott, he maintained peaceful preaching and the moral high ground. His patience ultimately led to Islam's triumph without compromising principles. This example inspires believers facing challenges to remain steadfast with dignity. It shows that truth ultimately prevails through persistence and good character.

مکہ کے 13 سالہ دورِ ایذا میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی استقامت ہر مشکل میں ثابت قدم رہنے کا سبق دیتی ہے۔ ظلم اور معاشی بائیکاٹ کے باوجود آپ خاتم النبیین ﷺ نے پرامن تبلیغ اور اخلاقی برتری برقرار رکھی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کا صبر آخرکار اصولوں سے سمجھوتہ کیے بغیر اسلام کی فتح کا باعث بنا۔ یہ مثال مومنین کو مشکلات کا مقابلہ عزت و استقامت سے کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ حق ثابت قدمی اور اچھے اخلاق کے ذریعے آخرکار غالب آتا ہے۔

12. How did Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) earn the name "Sadiq and Amin"?

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے "صادق اور امین" کا لقب کیسے حاصل کیا؟

Ans. Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) earned the noble titles "Al-Sadiq" (The Truthful) and "Al-Amin" (The Trustworthy) due to his impeccable honesty and integrity throughout his life. Even before Nabuwaat, as a young merchant in Makkah, he was widely recognized for truthfulness in speech and trustworthiness in business dealings. The Makkans, including those who opposed him later, unanimously acknowledged these qualities, often entrusting him with their valuables and seeking his judgment in disputes.

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو "الصادق" (سچا) اور "الامین" (امانت دار) کے بلند مرتبہ القابات آپ خاتم النبیین ﷺ کی زندگی بھر کی بے مثال صداقت اور کامل دیانت داری کی وجہ سے عطا ہوئے۔ نبوت سے قبل بھی، مکہ میں ایک نوجوان تاجر کی حیثیت سے، گفت گو کی سچائی اور معاملات میں امانت داری کے باعث آپ خاتم النبیین ﷺ کو ہمہ گیر طور پر پہچانا جاتا تھا۔ مکہ کے لوگ، جن میں بعد میں آپ کے مخالفین بھی شامل تھے، متفقہ طور پر ان صفات کے قائل تھے، وہ اکثر اپنی قیمتی امانتیں آپ خاتم النبیین ﷺ کے پاس رکھتے اور تنازعات میں آپ خاتم النبیین ﷺ کا فیصلہ حتمی سمجھتے تھے۔

13. What significant event happened to Hazrat Muhammad (رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) in the Cave of Hira?

غارِ حرا میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے ساتھ کون سا اہم واقعہ پیش آیا؟

Ans. At the age of 40, while meditating in the Cave of Hira during Ramadan, Hazrat Muhammad(رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ) received his first divine revelation through Angel Jibraeel (AS). The angel asked him to "Read!" (Iqra), marking the beginning of his Nabuwaat. This momentous event included the revelation of the first five verses of Surah Al-Alaq (96:1-5), emphasizing the importance of knowledge and learning in Islam.

حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کو چالیس سال کی عمر میں ماہِ رمضان المبارک میں غارِ حرا کے گوشۂ تنہائی میں پہلی بار جبرائیل امین علیہ السلام کے ذریعے وحی الٰہی کا شرف حاصل ہوا۔ انھوں نے آپ خاتم النبیین ﷺ کو "پڑھیے" (اِقْرَاء) کی عرض کی، جو آپ خاتم النبیین ﷺ کی رسالت کا آغاز تھا۔ اس عظیم الشان واقعے میں سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات (96:1-5) نازل ہوئیں، جن میں علم و تعلیم کی اہمیت کو نمایاں کیا گیا۔

14. What two significant events in Rasoolullah's (خاتم النبیین ﷺ) early adulthood demonstrated his noble character?

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کی ابتدائی جوانی کے وہ کون سے دو اہم واقعات ہیں جن میں آپ خاتم النبیین ﷺ کے عظیم اخلاقی کردار کا اظہار ہوا؟

Ans. Two notable events showcasing Rasoolullah's (خاتم النبیین ﷺ) noble character were his participation in Hilf al-Fudul and his arbitration during the Ka'bah reconstruction. Hilf al-Fudul was a noble pact formed to defend the oppressed and uphold justice, which he (خاتم النبیین ﷺ) later praised even after his Nabuwaat. During the Ka'bah reconstruction, he (خاتم النبیین ﷺ)

stepacademyofficial.com

wisely resolved a potentially violent dispute among Quraish tribes about placing the Black Stone by proposing a solution that satisfied all parties, demonstrating his impartiality and wisdom that earned widespread admiration.

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عظیم اخلاقی کردار کو نمایاں کرنے والے دو اہم واقعات میں حلف الفضول میں شرکت اور کعبہ کی تعمیر نو کے دوران ثالثی شامل ہیں۔ حلف الفضول ایک معزز معاہدہ تھا جس کا مقصد مظلوموں کی حمایت اور انصاف کی بالادستی قائم کرنا تھا، جس کی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نبوت ملنے کے بعد بھی تعریف فرمائی۔ کعبہ کی تعمیر نو کے دوران، آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حجر اسود کو نصب کرنے کے سلسلے میں قریش کے قبائل کے درمیان پیدا ہونے والے ایک ممکنہ تشدد آمیز تنازعے کو دانش مندی سے حل فرمایا آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسا حل پیش کیا جس نے تمام فریقوں کو مطمئن کر دیا، جس سے آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غیر جانب دارانہ حکمت عملی اور دور اندیشی کا اظہار ہوا، جس نے وسیع پیمانے پر تحسین حاصل کی۔

15. Why did Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) frequently retreat to Cave Hira before the first revelation?

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وحی کے نزول سے پہلے غار حرا میں بار بار کیوں تشریف لے جاتے تھے؟

Ans. Rasoolullah (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) retreated to Cave Hira due to his growing concern about the moral decay and injustice prevalent in Makkan society. Disturbed by the widespread idolatry, oppression, and social ills around him, he (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) sought solitude and reflection in the cave. These meditative retreats demonstrated his contemplative nature and spiritual yearning before being chosen as Allah's messenger.

رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار حرا میں اس لیے تشریف لے جاتے تھے کیوں کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ کے معاشرے میں پھیلی ہوئی اخلاقی پستی اور ناانصافی سے بہت زیادہ پریشان تھے۔ معاشرے میں موجود شرک، ظلم اور دیگر سماجی برائیوں سے مضطرب ہو کر آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم غار میں تنہائی اور عبادت کے حصول کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔ یہ اعتکاف آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی فکری گہرائی اور روحانی طلب کو ظاہر کرتے ہیں جو آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اللہ کے رسول منتخب ہونے سے پہلے کے دور کی نشان دہی کرتے ہیں۔

16. What was unique about Hazrat Khadijah's (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) position in Makkan society?

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مکہ کے معاشرے میں کیا منفرد مقام تھا؟

Ans. Hazrat Khadijah (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) held a unique position as a highly respected businesswoman in Makkah, which was unusual for women in that era. She (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) had inherited and successfully managed her father's prosperous trade business, demonstrating exceptional business acumen. Her outstanding virtue and intellect earned her great esteem in society.

حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مکہ کے معاشرے میں ایک منفرد اور قابلِ احترام تاجر خاتون کی حیثیت سے ممتاز تھیں، جو اس دور کی خواتین کے لیے ایک غیر معمولی بات تھی۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنے والد کے کامیاب کاروبار کو ورثے میں پایا اور اسے انتہائی کامیابی سے چلایا، جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی غیر معمولی کاروباری صلاحیتوں کا ثبوت تھا۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اعلیٰ اخلاقی خوبیاں اور ذہانت آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو معاشرے میں بلند مقام عطا کرتی تھیں۔

17. What does the incident of Hilf al-Fudul reveal about Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) consistent stance on justice?

حلف الفضول کا واقعہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انصاف کے بارے میں مستقل موقف کے متعلق کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans. The Hilf al-Fudul incident demonstrates Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) lifelong commitment to justice and protection of the oppressed. Even before his Nabuwaat, he (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) participated in this alliance that pledged to support victims of injustice regardless of their tribal affiliations. His (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) later affirmation of this pact after becoming Rasool shows that his message of justice wasn't new but a continuation and perfection of noble principles. This consistency reveals that Islamic values of justice and human dignity were deeply rooted in Rasoolullah's (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) character before divine revelation formalized them.

حلف الفضول کا واقعہ رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مظلوموں کی حمایت اور انصاف کے قیام کے لیے آپ کی زندگی بھر کی وابستگی کو ظاہر کرتا ہے۔ نبوت سے پہلے ہی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس معاہدے میں حصہ لیا جس میں قبائلی وابستگی سے بالاتر ہو کر مظلوموں کی مدد کا عہد کیا گیا تھا۔ بعد میں رسول بننے کے بعد بھی آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس معاہدے کی توثیق کرنا ثابت کرتا ہے کہ انصاف کا یہ پیغام نیا نہیں بل کہ بلند اخلاقی اصولوں کی تکمیل تھی۔ یہ تسلسل ظاہر کرتا ہے کہ انصاف اور انسانی وقار کی اسلامی اقدار رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے کردار میں وحی کے نزول سے پہلے ہی راسخ تھیں۔

stepacademyofficial.com

18. What fundamental changes did Islam bring to Arabian society?

اسلام عرب معاشرے میں کون سی بنیادی تبدیلیاں لایا؟

Ans. Islam initiated a radical transformation of Arabia's socio-political and moral fabric through the revelation of the Qur'an. The call to Tauhid (Oneness of Allah) challenged deep-rooted practices like idolatry, class privilege, and social injustice. It established new foundations for society based on truth, equality before Allah (سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى), personal accountability, and compassion. This spiritual awakening overturned centuries of tribal traditions and created a revolutionary new social order that valued human dignity over tribal status.

اسلام نے قرآن کریم کے نزول کے ذریعے عرب معاشرے کے سماجی، سیاسی اور اخلاقی ڈھانچے میں انقلابی تبدیلیاں برپا کیں۔ توحید (اللہ کی وحدانیت) کے تصور نے شرک، طبقاتی امتیاز اور سماجی ناانصافی جیسی گہری جڑیں رکھنے والی رسومات کو چیلنج کیا۔ اسلام نے سچائی، اللہ کے حضور مساوات، ذاتی احتساب اور رحم دلی پر مبنی ایک نئے معاشرتی نظام کی بنیاد رکھی۔ اس روحانی بیداری نے صدیوں پرانی قبائلی روایات کو یکسر بدل کر ایک انقلابی سماجی نظام تشکیل دیا جس میں انسانی وقار کو قبائلی حیثیت پر فوقیت دی گئی۔

19. How did the Quraish react to Rasoolullah's (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) message?

قریش نے رسول اللہ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پیغام پر کیا ردعمل ظاہر کیا؟

Ans. The Quraish, who had once respected Rasoolullah (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) as Al-Amin, became his staunchest opponents when he began preaching Islam. Viewing his (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) message as a threat to their traditions and authority, they subjected Muslims to relentless persecution, including economic boycotts and social ostracism. Despite their former admiration for his (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) character, they fiercely opposed the new faith because it undermined their pagan beliefs and the privileged position of Makkah's ruling elite.

قریش جنھوں نے پہلے رسول اللہ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو ''الامین'' کے لقب سے نوازا تھا، جب آپ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اسلام کی تبلیغ شروع کی تو آپ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے سخت ترین مخالف بن گئے۔ انھوں نے آپ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے پیغام کو اپنی روایات اور حکمران طبقے کی بالادستی کے لیے خطرہ سمجھا، اس ردعمل میں انھوں نے مسلمانوں پر ظلم وستم کی انتہا کر دی، جن میں معاشی بائیکاٹ، سماجی بائیکاٹ اور طرح طرح کی اذیتیں شامل تھیں۔ اگرچہ وہ پہلے آپ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے کردار کی تعریف کرتے تھے، لیکن جب نیا دین ان کے بت پرستی کے عقائد اور مکہ کے حکمران طبقے کے مراعات یافتہ مقام کو چیلنج کرنے لگا تو انھوں نے سخت مخالفت کی۔

20. What were the key principles of the Charter of Madinah? میثاق مدینہ کے بنیادی اصول کیا تھے؟

Ans. The Charter of Madinah, crafted under Rasoolullah's (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) guidance, introduced revolutionary principles of governance including civic equality, religious freedom, and the rule of law. It established a pluralistic society that united diverse communities (Muslims, Jews, and others) under a common legal framework. The charter guaranteed protection for all citizens regardless of faith or ethnicity, creating an unprecedented model of coexistence and justice that respected minority rights while maintaining Islamic values.

میثاق مدینہ، جو رسول اللہ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی راہ نمائی میں تشکیل دیا گیا، نے حکمرانی کے انقلابی اصول متعارف کرائے جن میں شہری مساوات، مذہبی آزادی اور قانون کی حکمرانی شامل تھے۔ اس دستاویز نے ایک ایسے کثیر المذہبی معاشرے کی بنیاد رکھی جس نے مسلمانوں، یہودیوں اور دیگر مذاہب کے ماننے والوں کو ایک مشترکہ قانونی نظام کے تحت متحد کیا۔ یہ میثاق تمام شہریوں کو تحفظ کی ضمانت دیتا تھا، چاہے ان کا مذہب یا نسل کوئی بھی ہو، جس نے اقلیتوں کے حقوق کا احترام کرتے اور اسلامی اقدار کو برقرار رکھتے ہوئے بقائے باہمی اور انصاف کا ایک منفرد نمونہ پیش کیا۔

21. What was the essence of Rasoolullah's (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) Farewell Sermon?

رسول اللہ خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کے خطبہ حجۃ الوداع کا بنیادی پیغام کیا تھا؟

Ans. In his Farewell Sermon at Arafat, Rasoolullah (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) encapsulated Islam's ethical core by affirming universal human dignity and equality. He (خَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) proclaimed that all humans are equal before Allah (سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى), with no superiority based on race, ethnicity, or social status except through piety and good deeds. This final address established the foundational

stepacademyofficial.com

principles of Islamic brotherhood, human rights, and social justice that remain central to Muslim belief and practice.

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے عرفات کے خطبہ حجۃ الوداع میں اسلام کے اخلاقی نظام کا نچوڑ بیان ہوا، جس میں آپ خاتم النبیین ﷺ نے انسانی وقار اور مساوات کے عالمگیر اصولوں کی توثیق فرمائی۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے واضح الفاظ میں اعلان فرمایا کہ تمام انسان اللہ کے نزدیک برابر ہیں، اور نسل، قومیت یا سماجی حیثیت کی بنا پر کوئی برتری نہیں رکھتا سوائے تقویٰ اور نیک اعمال کے۔ یہ الوداعی خطبہ اسلامی اخوت، انسانی حقوق اور سماجی انصاف کے بنیادی اصولوں کا تعین کرتا ہے جو آج بھی مسلم عقائد اور عملی زندگی کا مرکزی حصہ ہیں۔

22. How did Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) demonstrate resilience during persecution?

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ نے ظلم و ستم کے دوران استقامت کا کیسے مظاہرہ فرمایا؟

Ans. Facing intense persecution from the Quraish, including economic sanctions and social boycotts, Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) remained unwavering in his mission. He (خاتم النبیین ﷺ) continued preaching Islam with remarkable patience, wisdom, and resilience despite personal hardships and the suffering of early Muslims. His (خاتم النبیین ﷺ) steadfastness during this difficult period set an enduring example of perseverance in faith and commitment to divine truth regardless of opposition.

قریش کے شدید ترین مظالم بشمول معاشی پابندیوں اور سماجی بائیکاٹ کے باوجود، رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اپنی دعوتی مشن میں ثابت قدم رہے۔ آپ خاتم النبیین ﷺ نے انتہائی صبر، حکمت اور استقامت کے ساتھ چاہے ذاتی مصائب ہوں یا اوّلین مسلمانوں کی تکالیف، اسلام کی تبلیغ جاری رکھی۔ اس مشکل ترین دور میں آپ خاتم النبیین ﷺ کی یہ ثابت قدمی ایمان میں استقامت اور حق الٰہی کے لیے پختہ عزم کی لازوال مثال بن گئی۔

23. How did the Battle of Badr impact the Muslim community? **غزوۂ بدر نے مسلم معاشرے پر کیا اثرات مرتب کیے؟**

Ans. The Muslim victory at Badr, against significant odds, dramatically reinforced the legitimacy of Rasoolullah's (خاتم النبیین ﷺ) mission and strengthened the fledgling Muslim community. This first major military encounter with the Quraish demonstrated divine support for the believers and marked a turning point in establishing Islam's political presence in Arabia. The victory boosted Muslim morale while challenging Quraish dominance in the region.

نمایاں طور پر کم تعداد اور وسائل کے باوجود غزوۂ بدر میں مسلمانوں کی فتح نے رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے مشن کی قانونی حیثیت کو مضبوطی سے ثابت کیا اور نوزائیدہ مسلم معاشرے کو استحکام بخشا۔ قریش کے خلاف یہ پہلی بڑی فوجی جیت مومنین کے لیے اللہ کی خاص مدد کا واضح ثبوت تھی اور اسلام کے سیاسی وجود کے قیام میں سنگ میل ثابت ہوئی۔ اس فتح نے مسلمانوں کے حوصلے بلند کیے جب کہ خطے میں قریش کی بالادستی کو چیلنج کیا۔

24. What was the ultimate fulfillment of Rasoolullah (خاتم النبیین ﷺ) mission?

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے مشن کی حتمی تکمیل کس طرح ہوئی؟

Ans. Rasoolullah's (خاتم النبیین ﷺ) divine mission reached its fulfillment when he (خاتم النبیین ﷺ) successfully delivered Allah's (سبحانہ وتعالیٰ) final message, established a vibrant community of believers, and modeled the perfect balance of faith with justice, mercy, and truth. By the time of his Farewell Pilgrimage, Islam had spread across Arabia with its comprehensive way of life fully demonstrated. His (خاتم النبیین ﷺ) exemplary life continues to guide humanity as an eternal model of moral excellence, transcending all temporal and cultural boundaries.

رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کا الہامی مقصد اس وقت مکمل طور پر پایہ تکمیل کو پہنچا جب آپ خاتم النبیین ﷺ نے، اللہ تعالیٰ کا آخری پیغام کامیابی سے پہنچا دیا، مومنین کی ایک زندہ و پائندہ جماعت قائم فرما دی اور ایمان، انصاف، رحمت اور سچائی کے درمیان کامل توازن کی عملی مثال پیش کر دی۔ حجۃ الوداع کے وقت تک اسلام پورے عرب میں پھیل چکا تھا اور اس کے جامع نظام زندگی کا عملی مظاہرہ ہو چکا تھا۔ آپ خاتم النبیین ﷺ کی سیرت مبارکہ انسانی تاریخ میں اخلاقی کمال کی لازوال مثال بن گئی ہے جو تمام زمانوں، تمام ثقافتوں اور تمام معاشروں کے لیے راہ نمائی کا سرچشمہ ہے۔

——— *** ———

stepacademyofficial.com

CS CamScanner